کاش

از

علیزہ بخت

مکمل ناول

- *************&&&&*********

جب زندگی ہمیں تھکا دے، ہمارے لیے کوئی راستہ نہ چھوڑے اور ہم بے بسی کی آخری حد پر ہوں تو دن کا اجالا بھی ہمارے اندر کے اندھیرے کو مات نہیں دے سکتا اپنے آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے درد کی آخری سیڑھی سے اترتے ہوئے موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھنا بہت ازیت ناک ہوتا ہے اور یہ ازیت ہماری رگوں میں دوڑتے ہوئے خون کی طرح جسم کے ہر پور میں سے گزرتی ہے تو تکلیف ہوتی ہے، ایسی تکلیف جس کا پیمانہ ممکن نہیں، لوگوں کے سامنے ہنستے ہوئے اپنے آنسوؤں کو اپنے حلق سے اپنے اندر اتارنا ازیت کی آخری حد کے بھی پار ہوتا ہے،

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

*************&&&&&**********

آدھی رات، گھپ اندھیرا، تاریک کمرہ اور سسکیوں کی ہلکی ہلکی آواز کمرے میں خوف کا سماں پیدا کر رہی تھی. ایک ٹوٹی ہوئی بکھری ہوئی لڑکی گھٹنوں میں منہ چھپائے بے آواز رو رہی تھی اچانک اٹھی اور کمرے کی لائٹ آن کر دی، اس کا چہرہ خشک آنسوؤں اور پھیلے ہوئے کاجل سے معمور تھا، اس نے اپنی ڈائری سائڈ ٹیبل کی دراز سے نکالی اور ایک ہی بار اس کے دو ٹکڑے کر کے پھینک دیا اور زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی. وہ زور زور سے رونا چاہتی تھی چلانا چاہتی تھی اپنے اندر کا سارا غبار نکالنا چاہتی تھی، وہ بے آواز چیخ رہی تھی. وہ تڑپ رہی تھی. اس کی اس حالت کا زمہ دار سکون سے نیند کی آغوش میں تھا....

دوسروں کی زندگی جہنم بنا کے لوگ کیسے

سکون سے رہ پاتے ہیں.....

"شدت غم سے جو قہقہ میں نے لگایا کل رات بیٹھ کر بخت

تڑپ اٹھیں دیواریں میرے اندر کی آہ و بکائیں سن کر"

روتے روتے کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے پتا ہی نہ چلا. اس کی آنکھ کھلی تو اس کے کانوں میں ازان کی آواز آ رہی تھی. اس نے آنکھیں زور سے بند کیں اور دل سے دعا کی. "یا اللہ, صارم کو برباد کر دیں، آج یہ جو دنیا اس کی عزت کرتی ہے کل کوئی اسے منہ بھی نہ لگائے، یا اللہ مجھ پر رحم فرمائیں! مجھے انصاف دے دیں یا اللہ صارم سے میری بے سکونی اور بربادی کا بدلہ آپ لیں یا اللہ میرا آپ کے سوا کوئی مددگار نہیں یا اللہ رحم!

اس کے بعد وہ اٹھی اور وضو کرنے واش روم کی طرف بڑھ گئی.

پچھلے چھ مہینوں سے وہ اس حالت کا شکار تھی. کبھی سلیپنگ پلز کھا کر سو جاتی تو کبھی خود کو ازیت دیتے ہوئے آنسو بہاتی رہتی. وہ اپنے وجود کو اپنے اپ پر بوجھ محسوس کرنے لگی تھی... نماز ادا کرنے کے بعد اس نے کلام پاک کی تلاوت کی پھر کالج جانے کی تیاری کرنے لگی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فرش پر پڑے ہوئے اپنی ڈائری کے ٹکڑے اٹھا کر اس نے انھیں سائڈ ٹیبل کی دراز میں رکھ دیا...اور بیگ سمیٹنے لگی...

ثانیہ جلدی آو،ناشتہ لگ گیا ہے"آمنہ بیگم کی آواز آئی"

ثانیہ نے جلدی سے بیگ اٹھایا اور نیچے چلی گئ.....

امی جان! مجھے آج آلو والا سینڈوچ چاہیے پلیز "ثانیہ نے انڈے والا سینڈوچ دیکھا تو فوراا کہا"

میری جان تم مجھے پہلے بتاتی اب تو تمہاری کالج بس آنے والی ہے تم لیٹ ہو جاو گی"آمنہ بیگم نے انڈے والا سینڈوچ اس کی پلیٹ میں رکھتے ہوئے کہا،

اممممم....."ثانیہ کا موڈ آف ہو گیا.

امی،امی جلدی کریں یار میں لیٹ ہو رہا ہوں،آفس کے لیے"عمر جلدی میں آیا اور ثانیہ کی ساتھ والی چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں یہ لو بیٹھو" آمنہ بیگم نے سینڈ وچز کی پلیٹ اور جوس کا جگ عمر کی طرف بڑھا دیا

گڑیا کا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے" عمر نے ثانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو سنجیدگی سے سینڈوچ کھا رہی تھی.

اتنے میں وین کے ہارن کی آواز آئی اور ثانیہ بیگ اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گئی...

امی یہ عجیب ہو گئی ہے ناں" عمر نے جوس گلاس میں بھرتے ہوئے کہا"

ہاں اب یہ ہر چھوٹی بات پر چڑتی ہے اور زیادہ تر خاموش رہتی ہے" آمنہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا....

امی ہو سکتا ہے سٹڈی کی وجہ سے ڈسٹرب ہو، میرٹ بھی تو بنانا ہے اس نے" عمر نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا....

ہممممم" آمنہ بیگم بیگم نے اتفاق کیا....

اچھا امی میں چلتا ہوں ورنہ ابو جان نے مجھے نوکری سے فارغ کر دینا ہے" عمر نے مسکراتے ہوئے کہا اور باہر کی طرف بڑھ گیا...

**************&&&&&&&****

تمہارا دھیان کہاں رہتا ہے ثانیہ حد ہے ویسے میں کب سے بک بک کر رہی ہوں اور تم بس

چپ" عالیہ نے یہ کہتے ہوئے ثانیہ کے ہاتھ سے موبائل کھینچا"

عالیہ دو، یار پلیز دو" ثانیہ لڑنے لگی"

ویٹ" عالیہ نے انگلی سے اشارہ کیا.

ثانیہ رک گئی....

پڑھنا شروع کی... conversation عالیہ نے موبائل پہ

اوہو.....جناب" عالیہ نے ثانیہ کو بازو پہ چٹکی کاٹی...

ثانیہ شرمانے لگی...

کون ہے یہ" عالیہ نے آنکھ مارتے ہوئے پوچھا...

صارم" ثانیہ نے شرماتے ہوئے جواب دیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عالیہ نے ثانیہ کا موبائل اسے واپس کر دیا ثانیہ اسے اپنی ساری سٹوری بتانے لگی کہ کیسے وہ اور صارم ملے اور کیسے بات شروع ہوئی...اس کے بعد ان کی ریس آف ہوئی اور وہ دونوں کلاس میں چلی گئیں...

********&&&&&&*******

احسان علی کے دو بچے تھے ایک بیٹا عمر اور ایک بیٹی ثانیہ......

انھوں نے اور ان کی شریک حیات آمنہ بیگم نے دونوں بچوں کی بہت اچھے سے تربیت کی تھی. ثانیہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے گھر میں بہت لاڈلی تھی...اس کی ہر ضد پوری کی جاتی تھی... فطرتاً ضدی تو تھی لیکن بہت نرم دل، خوش اخلاق اور ہر لمحہ انجوائے کرنے والی لڑکی تھی..

***********&&&&&&********

ثانیہ 10th میں تھی جب صارم اور وہ کلاس فیلوز تھے. صارم نے اسے پرپوز کیا تھا. ثانیہ کو بھی وہ اچھا لگتا تھا. لیکن سیکنڈ ییئر کے شروع کے دنوں میں صارم نے یہ کہہ کر ثانیہ سے رابطہ ختم کر دیا کہ اس کے پیرنٹس نہیں مانیں گے اور وہ اپنے پیرنٹس کو نہیں چھوڑ سکتا.

حالانکہ ثانیہ کو کہیں سے خبر ملی تھی کی صارم کسی اور لڑکی کے چکر میں ہے.ثانیہ ٹوٹ کر بکھر گئی تھی اس کا دل کیا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے.پھر صارم کالج چھوڑ کر بھی چلا گیا.

عالیہ ثانیہ کہ بیسٹ فرینڈ تھی اس نے ثانیہ کو سنبھلنے میں بہت مدد کی.

پہلے تو ثانیہ شوخ مزاح پسند لڑکی ہوا کرتی تھی لیکن صارم کے چلے جانے کے بعد گویا وہ بدل گئی تھی.وہ اکثر خاموش رہتی بس کام کی بات کرتی.

سنجیدگی کی چادر اوڑھ کر اس نے اپنے آپ کو مضبوط دکھانے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ تنہائی میں ہار جاتی اپنے دل سے،اپنے آپ سے،اپنی سوچوں کے سمندر سے اور اپنے اندر پلنے والی بدلے کی آگ سے!وہ بہت دعائیں کرتی کی صارم کا انجام وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے.....

احسان علی بزنس ماسٹر،انٹر نیشنل بزنس منیجر تھے.ثانیہ کا بھائی عمر بھی اپنے والد احسان صاحب کے ساتھ بزنس سنبھالنا سٹارٹ کر چکا تھا.....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لوگوں کی نظروں میں ثانیہ کی لائف آئیڈیل تھی.....

******&&&&*****

وہ جیسے ہی کالج گیٹ سے اندر داخل ہوئی، عالیہ اس کا ویٹ کر رہی تھی....

تم کہاں تھی میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں" عالیہ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا"

ٹائم دیکھو، میں بالکل رائٹ ٹائم پہ آئی ہوں تم آج جلدی آگئی ہو" ثانیہ نے عالیہ کو اپنی رسٹ واچ دکھاتے ہوئے کہا"

تو روئی ہے" عالیہ نے ثانیہ کے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"

نہیں" ثانیہ نے نظریں چرائیں

"ثانی، کیوں دے رہی ہے تو خود کو اذیت؟" عالیہ نے ثانیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا....

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں جس ازیت سے گزر رہی ہوں، اس بے حس کو اس سے بڑی ازیت سے گزرنا پڑے گا ایک دن تم دیکھ لینا میرے اللہ میاں میرا بدلہ لیں گے" ثانیہ نے اپنا رخ دوسری طرف کرتے ہوئے کہا....

انشاءاللہ" عالیہ نے دل سے دعا کی....

آو چلیں کلاس میں آج میم نے ڈیٹ شیٹ بتانی ہے ناں" ثانیہ نے عالیہ کا ہاتھ پکڑا اور دونوں کلاس کی طرف چل دیں.....

****&&&******&&&&********* (AFTER 1 MONTH)

ثانیہ کے پیپرز بہت اچھے ہوئے تھے اسے امید تھی کہ اس کا میڈیکل کالج میں داخلہ ہو جائے گا

اب اس نے انٹری ٹیسٹ کی بھرپور تیاری شروع کردی.....

(AFTER 3 MONTHS)

"آؤ ثانیہ، ناشتہ کر لو پھر عمر تمہیں ایگزام سنٹر چھوڑ آتا ہے" آمنہ بیگم نے ثانیہ کو آتے دیکھا تو کہا...

"امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے" ثانیہ نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا.....

"بیٹا، ڈرتے نہیں ہیں، کنفیوز مت ہونا بس! مزے سے کرنا، انشاءاللہ اللہ پاک تمہیں کامیاب کریں گے" آمنہ بیگم نے یہ کہہ کر آگے بڑھ کر آمنہ کی پیشانی پہ بوسہ دیا....

آمین "عمر وہیں آرہا تھا تو اس نے سن لیا تھا اس نے آتے ہی کہا"

ثم آمین "آمنہ بیگم نے مسکرا کر عمر کو دیکھا...

ثانیہ بھی مسکرا دی....

عمر آکر بیٹھ گیا...

السلام علیکم "احسان علی کچن میں داخل ہوئے"

وعلیکم السلام "سب نے کہا"

بابا، دعا کیجئیے گا، ثانیہ نے احسان علی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری گڑیا ہماری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں،"احسان علی نے ثانیہ کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا....

اور پھر کرسی کھینچ کر ناشتہ کرنے بیٹھ گئے...

ناشتہ کے بعد عمر ثانیہ کو چھوڑنے چلا گیا اور احسان علی آفس چلے گئے

**********&&&&&&*******

عالی"ثانیہ نے عالیہ کو دیکھا تو اس کی طرف لپکی...

کیسی تیاری ہے ٹیسٹ کی؟؟عالیہ نے ثانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

اللہ جانے"ثانیہ نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا...

وہ دونوں وہاں کھڑی ہو کے باتیں کرتی رہیں اتنے میں سپریڈنٹ نے تمام سٹوڈنٹس کو کلاسز میں جانے کا کہا...

ثانیہ گھر آئی تو اس کا چہرہ کھلا ہوا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ماشاءاللہ! لگتا ہے میری بچی کا ٹیسٹ اچھے سے ہو گیا" آمنہ بیگم نے ثانیہ کو پیار کرتے ہوئے کہا....

الحمدللہ, اب بس دعا چاہیے "ثانیہ نے صوفہ پہ بیٹھتے ہوئے جواب دیا...

اللہ پاک بہتر کریں گے تم کپڑے چینج کر لو میں کھانا لگاتی ہوں" آمنہ بیگم نے کہا اور کچن کی طرف بڑھ گئیں.

ثانیہ اپنے کمرے میں چلی گئی....

*****&&&&&&********

ماشاءاللہ، ماشاءاللہ! مبارکباد" آمنہ بیگم کو تمام رشتہ داروں کے فون پہ فون آ رہے تھے....

احسان علی بھی فون پر سب کو بتانے میں مصروف تھے...

"موٹی، ڈاکٹر ثانیہ احسان علی" عمر نے ثانیہ کی گال پہ چٹکی کاٹتے ہوئے کہا...

بھائی موٹی نہیں ہوں میں...ثانیہ نے منہ بنایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

عمر نے قہقہ لگایا... لیکن میں تو اپنی ثانی کو موٹی بھینس بلاوں گا اور کس کو بلاوں میں اکلوتی بہن ہو میری.... عمر نے بھرپور انداز سے ثانیہ کو چڑایا..

ثانیہ نے عمر کو گھوری سے نوازا...

پھر احسان علی اور آمنہ بیگم بھی ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئے رات دیر تک گپ شپ کرتے رہے...

ثانیہ کمرے میں آئی تو رات کے 2 بج رہے تھے...

میں نوافل ادا کرلوں اس نے خود سے کہا اور واش روم کی طرف بڑھ گئی...

اس نے شکرانے کے نوافل ادا کیے... پھر جیسے ہی اس نے موبائل اٹھایا... ایک جانے پہچانے نمبر سے کچھ ٹیکسٹ میسجز جگمگا رہے تھے...

*****************&&&&&*****

صارم "اسے نمبر پہچاننے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگا...

اس نے میسجز کھولے...

"Congratulations♥ Sania,

Mujhy muaf kr do, me ghalti pr tha"

سکرین پر یہ الفاظ جگمگا رہے تھے۔

ثانیہ شاکڈ تھی۔

" Oh, muaf kr dou, me koi pagal lgti houn tmhy sarim,pichly 8-10 mahenou sy tmhari wajah sy aziytou sy guzar rahi houn, aur tm ek paL me muafi mango to tmhy muaf kr dou?

Sarim Hassan Mujhsy zindgi bhar muafi ki umeed mat rkhna mein tm sy nafrt krti houn,

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Mery Allah mian tm sy hr ziyadti ka baDLa Lyen gy, Ainda mery Num pr msg krny ki jurt mt krna”

ثانیہ نے یہ لکھ کر اسے ٹیکسٹ کیا اور نمبر بلاک کر دیا.

وہ نہیں جانتی تھی اس میں یہ سب لکھنے کی ہمت کہاں سے آئی. وہ تو اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہونے والی لڑکی تھی. وہ اب مزید خود پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی. وہ خود مختار بننا چاہتی تھی.

****&&&***^^^******&&&&**

"عالی تم اور میں ایک ہی میڈیکل کالج میں یار کتنا مزہ آئے گا" ثانیہ نے عالیہ سے کہا وہ اور عالیہ لان میں اکٹھے بیٹھے تھے.

عالیہ کی امی آمنہ بیگم کو ثانیہ کی کامیابی پر مبارکباد دینے آئی تھیں.

عالیہ کا ایڈمیشن ڈی-این-ڈی میں ہوا تھا اور ثانیہ کا ایم-بی-بی-ایس میں لیکن دونوا یک ہی میڈیکل کالج میں سیلیکٹ ہوئی تھی اس لیے ان کی خوشی کی انتہا نہیں تھی...

وہ کافی دیر لان میں بیٹھ کر باتیں کرتی رہیں. ثانیہ نے عالیہ کو صارم کے میسج کے بارے میں بھی بتایا...

عالیہ نے ثانیہ کو تسلی دی کہ اس نے صارم کو اچھا جواب دیا ایسے لوگوں کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے....

پھر وہ دونو ہال میں چلی گئیں جہاں آمنہ بیگم اور عالیہ کی امی بیٹھی تھیں.

************&&&&&**********

"یا اللہ مجھے صبر عطا فرمائیں، یا اللہ مجھ پر رحم فرمائیں." عشاء کی نماز کے بعد وہ دعا مانگنے میں مشغول تھی. آنسو اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے اس کے ہاتھوں پہ گر رہے تھے...

اس کا فون بجا کوئی نیا نمبر جگمگا رہا تھا....

اس نے کال اٹینڈ کر کے فون کان سے لگایا دوسری طرف سے ہیلو سنتے ہی وہ سکتے میں آگئی...

ہیلو! تم مجھے سن رہی ہو ناں ثانیہ" صارم مسلسل بول رہا تھا...ثانیہ نے کال کاٹ دی اور نمبر بلاک کر دیا.

اب وہ سجدے میں گڑگڑا رہی تھی اور صارم کو بھولنے کی دعائیں مانگ رہی تھی.

پھر اس نے اٹھ کر جائے نماز لپیٹی اور الماری میں رکھ دی اس کے سارے پرانے زخم پھر سے تازہ ہو گئے تھے. وہ بستر پہ سونے کے لیے لیٹی لیکن نیند تو اس کی کب سے اڑ چکی تھی..."درد کی انتہا کیا ہوتی ہے میں کبھی سمجھ نہیں پاؤں گی" انتہائی اذیت میں تھی وہ....

اس نے اٹھ کر سائڈ ٹیبل کی دراز سے گولیاں نکالیں اور کھا کر پھر لیٹ گئی..

تھوڑی دیر میں ہی اسے نیند آ گئی.

اگلے دن وہ تقریباً دن کے 2 بجے اٹھی تھی. جب اس کی امی نے اسے بتایا کہ شام کو اس کے پاپا کے دوست اور ان کی فیملی اس کی کامیابی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پر اسے مبارکباد دینے ان کے گھر پر آرہے ہیں....

اوکے امی میں اٹھ جاوں گی..ثانیہ نے غش بھری آواز میں جواب دیا...اسے اپنی تبیعت اپسیٹ لگ رہی تھی..

"فریش ہو جاو بہت سو لیا ثانی" آمنہ بیگم یہ کہہ کر کمرے دے جانے کے لیے مڑی ہی تھیں کی ثانیہ نے انہیں پکارا...

امی پلیز ثانیہ کی ہاتھ کچھ کھانے کو بھجوادیں بہت بھوک لگ رہی ہے"

ٹھیک ہے بھجواتی ہوں" آمنہ بیگم یہ کہہ کر نیچے چلی گئیں...

ثانیہ عجیب حالت کا شکار ہو رہی تھی.اس کے سر میں شدید درد تھا..صارم کی آواز اس کے کانوں مین گونج رہی تھی...وہ رونا چاہتی تھی لیکن رو نہیں پا رہی تھی....سکینہ کھانا لے کر آئی اس نے کھانا کھایا اور درد کی ٹیبلٹ لے لی کہ شاید اسے آرام آجائے صارم کی یادیں اسے ازیت دی رہی تھیں...وہ تڑپ رہی تھی....ایک مچھلی جیسے پانی کے بغیر تڑپتی ہے، وہ اپنی محبت کے بغیر تڑپ رہی تھی. وہ اللہ سے مدد مانگ رہی تھی گڑگڑا کر دعائیں مانگ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رہی تھی.. کہ اچانک اس کے سر میں درد کی شدید ٹیس اٹھی اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا..

*****&&&************&&&&&&****

حسین شاہ احسان علی کے بہت پرانے جگری دوست تھے. دونوں ایک دوسرے پر جان چھڑکتے تھے. حسین شاہ کے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا.

ان کی بڑی بیٹی رانیہ شادی شدہ تھی. جبکہ چھوٹی بیٹی عنایہ جو بی-ایس انگلش کر رہی تھی اور بیٹا معیز حال ہی میں ملائیشیا سے بزنس میں ماسٹر کر کے آیا تھا......

ثانیہ کو مبارکباد دینے حسین شاہ ان کی بیگم روبینہ شاہ اور بیٹی عنایہ آئے تھے.

شام کے پانچ بجے وہ لوگ احسان علی کے گھر پر تھے.... وہ سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

احسان علی اور حسین شاہ آپس میں بزنس کے متعلق باتوں میں مصروف تھے... آمنہ بیگم اور روبینہ بیگم آپس میں باتیں کر رہے تھے. عنایہ مسلسل بور ہو رہی تھی کیونکہ ثانیہ ابھی تک کمرے سے نہیں نکلی تھی...

عنایہ بیٹا" آمنہ بیگم نے عنایہ کو بلایا...جی آنٹی عنایہ ان کے پاس گئی.

بیٹا آپ اوپر ثانیہ کے کمرے میں چلی جاو اسے نیچے بلا لاو بیٹا کافی دیر ہو گئی ہے میں نے اسے آپ سب کے آنے کا کہا بھی تھا" آمنہ بیگم نے کہا...

اوکے آنٹی میں اسے بلا لاتی ہوں: عنایہ یہ کہہ کر ثانیہ کے کمرے کی طرف چل دی...

عنایہ نے دروازہ ناک کیا لیکن دروازہ کھلا ہوا تھا وہ اندر داخل ہوئی تو حیران ہو گئی. ثانیہ بیڈ پر بے سدھ پڑی تھی...

عنایہ اس کے پاس گئی اسے پکارا لیکن وہ ہلی تک نہیں پھر عنایہ نے اس کا بازو پکڑا ثانیہ پھر بھی ہلی تک نہیں

اسے ہوش نہیں تھا...

عنایہ جلدی سے نیچے سب کو بتانے کے لیے دوڑی.....

*******&&&&&&&********

دیکھیں احسان صاحب ان کا ذہن بہت زیادہ ڈپریشن کا شکار ہے..اس لیے ہلکا سا نروس بریک ڈاون ہوا ہے... شکر کریں کہ بہت شدید نہیں ہوا ورنہ ان کی حالت بگڑ سکتی تھی.... یہ کب سے سلیپنگ پلز لے رہی ہیں...ڈاکٹر نے احسان علی کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا...

نیند کی ٹیبلٹس "احسان علی نے پاس کھڑی آمنہ بیگم کی طرف دیکھا انہوں نے کندھے اچکائے...

ڈاکٹر صاحب ہمارے گھر تو نیند کی گولیاں کوئی نہیں کھاتا یہ ثانیہ کے پاس کیسے آئی "احسان علی خود تشویش کا شکار تھے..آمنہ بیگم پریشان ہو گئی تھی....

اچھا میں کچھ دوائی لکھ کے دے رہا ہوں بچی کا خوب دھیان رکھیے گا...اور ان کا بخار صبح تک انشاءاللہ اتر جائے گا... یہ کہہ کر ڈاکٹر نے اپنا بیگ اٹھایا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آئیں آئیں ڈاکٹر صاحب میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں..احسان علی نے ڈاکٹر کا بیگ اٹھایا اور وہ دونو آگت پیچھے کمرے سے باہر نکل گئے....

آمنہ بیگم نے ثانیہ کے ماتھے پر بوسے دیا اور کمرے سے باہر چلی گئی....نیچے ڈرائنگ روم میں حسین صاحب اور ان کی فیملی بیٹھے تھے ان کو بھی تو ٹائم دینا تھا...

بہن بتائے ڈاکٹر نے کیا کہا ثانیہ بیٹی کیسی ہے؟" روبینہ بیگم نے جو نہی آمنہ بیگم کو دیکھا فوراً پوچھا...

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس نے کوئی بہت زیادہ ٹینشن سر پر سوار کر رکھی ہے جس کی وجہ سے نروس بریک ڈاون ہوا ہے...آمنہ بیگم نے تشویش میں جواب دیا....اور وہ روبینہ بیگم کے ساتھ صوفہ پر بیٹھ گئی....

اتنے میں احسان صاحب بھی کمرے میں داخل ہوئے...وہ بھی پریشان تھے...

حسین صاحب اور ان کی فیملی مزید تھوڑی دیر وہاں بیٹھے پھر واپس آ گئے..وہ سب بھی ثانیہ کے لیے بہت پریشان ہو گئے تھے.....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

************&&&&&&&&&&**

امی,ثانیہ کی تبیعت ٹھیک تو ہو گی ُہو گی ناں.....ز ہم فون کر کے پوچھ لیں...

اگلی صبح عنایہ نے روبینہ بیگم کو ڈاءننگ ٹیبل پر مخاطب کیا جب وہ سب ناشتہ کر رہے تھے...

ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی... تھوڑی دیر تک فون کر کے پوچھ لوں گی...روبینہ بیگم نے تشویش بھرے لہجے میں کہا"

ثانیہ ز ز ز معُیز نے سوالیہ نظروں سے عنایہ اور روبینہ بیگم کو دیکھا....

.ہم جن کے گھر کل گئے تھے ناں انکل احسان اُن کی بیٹی ہے ثانیہ "عنایہ نے تصدیق کی....

بیٹا اس دن میں نے ملوایا تھا ناں تمہیں احسان علی صاحب سے..میں نے کہا تھا میرے بہت پُرانے دوست ہیں...."حسین صاحب نے میعز کو یاد دلوایا.....

ہاں ہاں یاد آیا کیا ہوا ان کی بیٹی کو.."معیز نے پوچھا...

عنایہ نے معیز کو ساری بات بتائی

اوہاو.. لڑکیاں بھی اتنا ڈپریشن لیتی ہیں کہ نروس بریک ڈآؤن... معیز نے مذاق اُڑایا....

معیز ایسا نہیں کہتے" روبینہ بیگم نے معیز کو گھورا"

اوپسس امی جان مذاق کر رہا تھا یار "معیز دوبارہ

ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا....

**********&&&&&*******آمنہ بیگم اور احسان علی

ناشتہ کر رہے تھے جب ثانیہ نڈھال سی وہاں آئی...

میری جان تم کیوں آئی ہو مجھے بلا لیتی" آمنہ بیگم نے ثانیہ کو دیکھا تو فوراً اس کی طرف

بھاگ کر اسے کندھوں سے تھام کر کرسی پر بِٹھادیا....

امی ڈونٹ وری آیم اوکے "ثانیہ نے مسکرا کر ماں کی طرف دیکھا....

اللہ تمہیں صحت دیں" آمنہ بیگم وہی اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی...

تبیعت کیسی ہے." احسان علی نے تھوڑے روکھے انداز میں پوچھا..

آمنہ بیگم اور ثانیہ دونو نے ان کے روکھے پن کو واضح محسوس کیا....

ٹھیک ہوں بابا" ثانیہ کے چہرے پر سوالات تھے...

پھر احسان علی وہاں سے اُٹھ کر جانے لگے تو ثانیہ نے فوراً روکا

بابا کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟

میں کیوں ناراض ہوں گا میرا کیا حق ہے اپنی اولاد پر جو اولاد اپنے ماں باپ کو اتنا حق نہیں دے سکتی کہ اپنی پریشانی بتا دے نیند کی گولیاں کھانی ہوتی ہیں ناں ہم سے بات بھی نہ کیا کرو" یہ کہہ کر احسان علی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے...امی" ثانیہ نے ماں کی طرف 😟 دیکھا

صحیح کہا ہے تمہارے بابا نے...اب عمر آئے تو اُسے بھی ڈانٹوں گی تم لوگ بے شک ہمیں نہ بتاؤ لیکن ایک دوسرے سے تو اپنی پریشانی شیئر کر سکتے ہو کہ اتنا زیادہ ڈپریشن نہ ہو" آمنہ بیگم بھی ثانیہ سے خفا لگ رہی تھی...

("عمر بزنس کے سلسلے میں لاہور گیا ہوا تھا اور ان حالات سے بے خبر تھا...)

ثانیہ کو شرمندگی ہوئی...وہ سر جھکائے بیٹھی رہی

آمنہ بیگم نے اس کے گال پہ پیار سے ہاتھ پھیرا پھر اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلانے لگیں

امی کھالوں گی میں چھوٹی بچی تو نہیں ہوں ناں "ثانیہ نے پیار سے اپنی امی کو دیکھتے ہوئے 😮 کہا..میرے لیے میری ثانی ابھی بھی چھوٹی سی گڑیا ہے

ثانیہ مسکرادی...

امی پکا میں آئندہ نیند کی ٹیبلٹس نہیں کھاؤں گی زیادہ ڈپریشن بھی نہیں لوں گی پکا والا پرامیس ناں بس آپ اور بابا ناراض نہ ہوئیں مجھ سے,"ثانیہ رو دینے کو تھی.ٹھیک ہے جاؤ اپنے بابا سے بھی معافی مانگو اور آئندہ ایسی حرکت مت کرنا....

ثانیہ آرام سے اٹھی اور احسان علی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی..تاکہ ان سے معافی مانگ سکے....

اس کی تبیعت ابھی بھی کافی خراب تھی لیکن وہ ہمت کر کے چل رہی تھی وہ اپنے پیرنٹس کو مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

**********&&*****&&*****&***رات کو دیر سے

عمر آیا تو آمنہ بیگم نے اسے ثانیہ کا بتایا....

عمر کو ثانیہ پر غصہ آ رہا تھا....

وہ اپنی بہن سے بہت پیار کرتا تھا..اُسے اس حالت میں دیکھ کر غصہ آنا تو بنتا تھا....

لیکن وہ اب اتنی رات کو ثانی کو ڈانٹ بھی نہیں سکتا تھا.....

اگلے دن دوپہر میں جب ثانیہ کمرے سے نکلی تو عمر نے اسے ڈانٹا پھر پیار سے سمجھایا تھا کہ

اسے اپنا خیال رکھنا چاہیئے

ثانیہ کو اپنی قسمت پر بہت رشک آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اتنے پیار کرنے والے پیرنٹس

اور اتنا کیئر کرنے والا بھئی دیا

☹اگر ایک برے دھوکہ باز شخص سے اسے قسمت نے ملا دیا تو کیا ہوا

☺باقی سب تو اچھے ہیں

اُس نے پہلی بار خود کو اتنا لکی محسوس کیا

شام میں عالیہ اس کے گھر پر اس سے ملنے آ گئی اس کا سن کر تو عالیہ بھی بہت پریشان ہو گئی تھی

***********&&&&&&&********

دفع ہو مجھے تجھ سے بات نہیں کرنی" عالیہ ثانیہ سے خفا ہو رہی تھی....

عالی سوری "ثانیہ اسے منا رہی تھی...

تو ہمیشہ باتیں مجھ سے شئیر کرتی ہے ناں اب تجھے کیا ہو گیا ہے.. تو اتنا ڈپریشن اتنی ٹینشن کیوں لے رہی تھی تجھے کچھ ہو جاتا تو" عالیہ نے ثانیہ کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا"

"ثانیہ مسکرا دی...❤کچھ نہیں ہوتا مجھے بڑی

پھر ان دونو نے وہی ثانیہ کے روم میں بیٹھ کر پروجیکٹر پر ہارر مووی لگا کر دیکھنا شروع کی..

کمرے میں فل اندھیرا کر کے وہ دونو سنیکس کھانے کے ساتھ ساتھ ہارر مووی انجوائے کر رہی تھیں.....

دروازہ ناک ہوا تو ثانیہ ڈر سے سہم گئی..

اوو موٹی بھینس دروازہ بجا ہے" عالیہ ثانیہ کو ڈرا ہو دیکھ کر ہنس رہی تھی" عالیہ چونکی تو تھی لیکن پھر سمجھ گئی تھی کہ دروازہ بجا ہے.....

ثانیہ نے مووی سٹاپ کی اور سائڈ ٹیبل لیمپ آن کر دیا...

آجائیں" ثانیہ نے کہا

عنایہ اندر داخل ہوئی.....

عنایہ تم" ثانیہ اٹھ کر عنایہ سے گلے ملی...

کیسی ہو"

میں ٹھیک الحمدللہ تم کیسی ہو"

ٹھیک ہوں

اچھا آؤ عنایہ اس سے ملو یہ ہے عالیہ" ثانیہ نے عالیہ کی طرف اشارہ کیا...

السلام علیکم" عالیہ نے مسکرا کر کہا

وعلیکم السلام "عنایہ بھی مسکرادی

بیٹھو عنایہ ہمارے ساتھ مووی انجوائے کرو. بڑی مزے کی ہے...

ہاں عنایہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئ

پھر مووی دیکھنے میں تینوں مصروف ہو گئیں

ثانیہ کو بیٹھے بیٹھے ایک شرارت سوجھی اس نے عالی کو چٹکی کاٹی کمرے میں تو اندھیرا تھا ہارر مووی دیکھتے دیکھتے وہ پہلے ہی ڈری بیٹھی تھی بیڈ پہ کھڑے ہو کر چلانا شروع کر دیا..

😂عنایہ نے سمجھا کوئی چھپکلی یا کاکروچ کا چکر ہے وہ بھی بیڈ پہ ڈر کے کھڑی ہو گئ

ثانیہ کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

عالیہ ثانیہ کو مارنے کے لیے آگے بڑھی ہی تھی کہ درمیان میں کھڑی عنایہ کا پاؤں عالیہ کو

😂اڑا اور عالیہ اور عنایہ دونو بیڈ سے نیچے ٹھاہ

نیچے 😂بندے گرے ہیں یا ہاتھی "ثانیہ کا ہنس ہنس کے برا حال تھا اس نے ہنستے ہنستے کہا

سب لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے شور اور چیخیں سنی تو آمنہ بیگم نے عمر کو کہا کہ اوپر جا

کے دیکھے کیا ہوا ہے..انہیں لگا کہ بچیاں کسی کاکروچ چھپکلی یا ٹڈی وغیرہ سے ڈری ہوں گی😂

😊اُٹھ معیز ساتھ چل میں تجھے اپنا نیو پروجیکٹ دکھاتا آؤ گا روم میں رکھا ہے

معیز اود عمر دونوں اوپر چلے گئے

😝عمر نے دروازہ جیسے ہی کھولا سامنے کا منظر کسی فنی کلپ سے کم نہیں تھا

عالیہ نے ثانیہ کا کان پکڑا ہوا تھا جبکہ ثانیہ ہنس ہنس کے پاگل ہو رہی تھی عنایہ نیچے قالین پہ پڑی تھی جیسے ہی دروازہ کھلا تینوں نے دروازہ کی طرف دیکھا عمر اور معیز نے ایک دوسرے کو دیکھا دونوں نے ایک دم قہقہ لگایا...

تم لوگ خود چھپکلیاں ہو ہم دیکھنے آئے کہ چلا کیوں رہی تھیں تینوں جی بھر کر شرمندہ ہوئیں

عمر یہ کہہ کر دروازہ بند کر کے چلا گیا اور معیز کو اپنے کمرے میں لے گیا...

اِدھر عنایہ اور عالیہ دونوں ثانیہ کو مارنے کے لیے لپکیں

دیکھتے ہی دیکھتے کمرے میں تکیوں کی جنگ شروع ہو گئی

جب تینوں تھک گئیں تو ہنستے ہنستے بیڈ پر ڈھیر ہو گئیں تھوڑی دیر کے بعد عالیہ اپنے گھر چلی گئی

عنایہ اور ثانیہ نے اپنا حلیہ ٹھیک کیا اور نیچے ڈراء نگ روم میں چلی گئیں

السلام علیکم !ثانیہ نے اندر آتے ہی سلام کیا

روبینہ بیگم نے اٹھ کر ثانیہ کو گلے سے لگایا" کیسی ہے میری بچی"

ٹھیک ہوں آنٹی"ثانیہ مسکرائی

حسین صاحب نے ثانیہ کے سر پر ہاتھ رکھا

"اللہ تمہیں خوش رکھیں بیٹا"

پھر عنایہ اور ثانیہ دونوں وہی ساتھ صوفہ پر بیٹھ گئیں

معیز کی نظریں ثانیہ پر جم سی گئی تھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ چھوٹی سی معصوم سے گڑیا جیسی لڑکی اتنا ڈپریشن کیسے لے سکتی ہے. معیز سوچو میں گم تھا جب عمر کی آواز پہ وہ چونکا اور پھر عمر کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا...

ثانیہ سب کے ساتھ گپ شپ میں مشغول تھی بات کرتے کرتے معیز کی نظر انجانے میں اس پر پڑ جاتی تھی...

پھر حسین صاحب گھر جانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے

روبینہ بیگم اب چلیں انھوں نے مسکراتے ہوئے روبینہ بیگم کو کہا

جی جی چلیں پھر عنایہ اور معیز بھی اٹھ کھڑے ہوئے

پھر وہ لوگ گھر کی طرف روانہ ہو گئے

***********+++++++++++********

AFTER 2 MONTHS

ثانیہ اب آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتی جا رہی تھی....

وہ بہت حد تک سنبھل چکی تھی.... کبھی کبھی تنہائی میں اُس کی یاد میں رو تو پڑتی لیکن

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی حالت پہلے کی طرح بالکل نہیں تھی...

دو دن بعد اسے ہاسٹل کے لیے روانہ ہونا تھا...

آمنہ بیگم تو اس سے دور رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی....

احسان علی صاحب تو اس کے ہاسٹل جانے کا سُن کر بڑے پریشان سے تھے..

عمر کی تو ثانیہ میں جان بستی تھی..

"ڈاکٹر ڈاحبہ دو دن ہیں آپ کے یہاں ہمارے ساتھ زرا اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی چائے تو پلا دیں اپنے اس پیارے سے بھائی کو.."عمر نے لفض پیارے پر زرا زور دے کر کہا جیسے ہی ثانیہ ان سب کے ساتھ ٹی وی لاؤنج میں صوفہ پر آ کر بیٹھی.....عمر اور احسان علی تھوڑی دیر پہلے ہی آفس سے آئے تھے......

ایک کپ میرا اور ایک کپ اپنے بابا کا بھی بناتی آنا....وہ اُٹھ کر عمر کے لیے چائے بنانے جانے لگی تھی کہ آمنہ بیگم نے اسے پیچھے سے تاکید کی....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہ کوئی عجیب چڑیل ٹائپ بن گئی ہے. ماما سچی میں مرضی ہو تو مزاق کرتی ہے مرضی ہو

"عمر کا ثانیہ سے گپیں مارنے کا موڈ تھا لیکن وہ بنا کوئی 😒 تو ڑی بُھنی کوئلہ بنی رہتی ہے

جواب دیے چائے بنانے چلی گئی تو عمر برا سا منہ بنا کر آمنہ بیگم کو شکایت لگانے لگا.

تھوڑی دیر بعد ثانیہ سب کے لیے چائے بنا کر لائی ٹیبل پر رکھی پھر اپنی چائے لے کر اپنے

کمرے میں چلی گئی........

"وہ ہم سے دور جا رہی ہے ناں بیٹا اس لیے تھوڑی سیڈ ہے" آمنہ بیگم نے ثانیہ کی مایوسی

پڑھ لی پھر عمر کو سمجھانے لگیں.................احسان علی ان سب باتوں سے بے خبر نیوز

دیکھنے میں مصروف تھے سب کے والد تو ایسا ہی کرتے ہیں جب نیوز دیکھتے ہیں پھر ارد گرد

کی کوئی خبر نہیں رہتی 😂🙂

***************#####***********

کیسے موڑ پہ نہ جانے لائی ہے

یہ زندگی

روٹھا روٹھا ہے نصیبا

روٹھی روٹھی ہر خوشی

دیکھے تھے جو خواب

سب ٹوٹ گئے

کہہ رہی ہے آنکھوں سے

شاید میری بے بسی

کوئی بچھڑا یاد آئے

آنسو پیا نہ جائے

ربّا قسمت میں رونا

کیوں لکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیسا یہ درد ہی عشق عشق

کیسا یہ مرض ہے عشق عشق

میرا دشمن میرا عشق عشق

کیویں مار مکاواں

وہ رو رہی تھی... مجھے کیوں یاد آتا ہے وہ... کیوں میں اسے بھول نہیں پا رہی.. اللہ میاں پلیز رحم فرمائیں میری حالت پر.. وہ گھٹنوں میں منہ چھپائے بیڈ سے ٹیک لگائے زاروزار رو رہی تھی....

"میری ڈول میری جان جب ڈاکٹر بنے گی ناں میں اس دن خوب جشن مناؤں گا بھنگڑے ڈالوں گا" صارم کی آواز اس کی کانوں میں کہیں سے گونجی.... نفرت کرتی ہوں میں تم سے" اس نے کانوں پر اپنے دونو ہاتھ زور سے رکھے...

"اپنی ڈول کہا کرتا تھا وہ مجھکو بخت

میں نا سمجھ سمجھ نہ پائی گڑیا تو بس

کھیلنے کے لیے ہوتی ہے"

وہ بے آواز چلائی... مجھے کیوں عشق کے دورے پڑ جاتے ہیں کیوں ہجر محسوس کرتی ہوں

میں سب بھول کیوں نہیں پاتی....

اس نے خود سے روتے ہوئے کہا پھر اٹھ کر واش روم کی طرح وضو کرنے چلی گئ

آئی نماز ادا کی گڑ گڑا کر دعائیں مانگیں

سونے کے لیے لیٹی تو نیند کہیں نہیں تھی آنکھوں میں..

اس نے درود پاک کا☹️ سلیپنگ پلز وہ کھا نہیں سکتی تھی پر امس کر چکی تھی اپنی ماما سے

ورد کرنا شروع کیا تقریباً گھنٹے کے بعد وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی....

اللہ کا ذکر روح کی خوراک ہوتا ہے جب ہم دل سے زکر کرتے ہیں تو ہر بے سکونی اور مشکلات سے بیزار ہو کر اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں.... پھر اللہ پاک ہمیں سکون مہیا کرتے ہیں اور ہماری مشکلات آسان فرماتے جاتے ہیں ❤❤❤

*************#*#####**کافی عرصہ گزر گیا.. میڈیکل کالج میں اس کا پہلا سال مکمل ہونے والا تھا...اس کا پاسٹ اس کی محبت سب کچھ وہ اپنی زندگی میں بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی....وہ اب سب کچھ اپنی لائف سے ڈیلیٹ کر چکی تھی..وہ مہینہ میں گھر کا ایک چکر لگا لیا کرتی دو دن وہی رہتی پھر ہاسٹل واپس آجاتی..عالیہ اور وہ ایک ہی میڈیکل کالج میں تو تھے ہی انہوں نے پرائیویٹ ہاسٹل میں روم بک کرایا یعنی دونو روم میٹس بھی تھے....

عالی سُن عنایہ کی شادی ہے یار"ثانیہ نے جیسے ہی فون کان سے ہٹایا ساتھ والے بیڈ پہ بیٹھی عالیہ کو فوراً خبر سُنائی....

سچی ی ی ی"عالیہ حیران ہو گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مُچی "ابھی ابھی امی نے بتایا" ثانیہ نے فون سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا....

کب ہے ؟؟

ایک ہفتہ بعد "

تو کب جائے گی" عالیہ نے پوچھا"

اوئے تو بھی تو جائے گی" ثانیہ نے ناک سکیڑتے ہوئے کہا..

پتا نئیں ابو اجاذت دیتے ہیں یا نئیں" عالیہ نے سوچنے والے انداز میں کہا...

میں بابا سے کہوں گی وہ انکل اکرام سے بات کریں گے تو بس پیکنگ کرنا ہم پر سو روانہ

ہوں گے امی اور بابا لینے آئیں گے "ثانیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا"

واؤ" عالیہ بھی خوش ہو گئی

##########*******###########امی دیں میں سبزی کاٹتی

ہوں "ثانیہ کچن میں آئی آمنہ بیگم سبزی کاٹ رہی تھیں وہ ان کے ساتھ والی چیئر کھینچ کے

بیٹھ گئی اور سبزی والی پلیٹ اپنے آگے کرتے ہوئے کہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں سبزی کاٹ لوں گی تم جاؤ اپنا بیگ پیک کرو... آمنہ بیگم نے سبزی کی پلیٹ دوبارہ اپنے آگے کی....

ہیییں لیکن کیوں "ثانیہ نے حیرانی سے ماں کی طرف دیکھا...

اج شام کو عمر تمہیں عنایہ کے گھر چھوڑ آئے گا شام میں تیار رہنا گھر میں پہننے کے دو تنن سوٹ رکھ لینا.... فنکشنز کے عنایہ کے ساتھ جب شاپنگ کرنے جاؤ تب لے لینا" آمنہ بیگم نے مسکرا کر ثانیہ سے کہا....

امی جی شادی میں ابھی پورے چار دن رہتے ہیں "ثانیہ چار انگلیاں کر کے دکھائیں

ابھی تھوڑی دیر پہلے روبینہ بیگم کی کال آئی تھی کہ عنایہ ضد کر دہی ہے عالیہ اور ثانیی کو لازمی بھیجیں; عالیہ کی تو تبیعت خراب ہے اسے بخار ہے اس کی امی نے فون پہ بتایا لیکن تم شام کو عمر کے ساتھ جا رہی ہو" آمنہ بیگم نے ثانیہ کو تفصیلاً بتایا

امی میں وہاں مطلب ان کے گھر رہوں گی"ثانیہ ابھی بھی حیران تھی وہ کبھی کسی کے گھر نہیں رہی تھی ہاسٹل کی بات تو الگ تھی لیکن ایسے کسی کے گھر جا کر رہنا اسے عجیب لگ رہا تھا

عنایہ اور رانیہ بھی ہوں گی تم جاؤ بیگ پیک کرواب میں روبینہ بیگم کو منع تو نہیں کر سکتی تھی"آمنہ بیگم نے کہا پھر ثانیہ اپنے کمرے کی طرف چلی گئی....

شام میں عمر اسے حسین صاحب کے گھر چھوڑنے آیا

سب کو سلام کر کے ثانیہ تو موقع پا کر عنایہ کے کمرے کی طرف چلی گئی عمر ہی بیٹھ کر معیز اور روبینہ بیگم کے ساتھ گپ شپ میں لگ گیا......رات کے کھانے کے لیے عنایہ اور ثانیہ کمرے سے باہر آئیں

حسین صاحب اور رابینہ بیگم پہلے سے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے

اسلام علیکم انکل"'ثانیہ نے آگے بڑھ کر حسین صاحب کو سلام کیا وہ ابھی گھر آئے تھے ثانیہ ان سے پہلے نہیں ملی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وعلیکم اسلام گڑیا آج ہمارے گھر کا رُخ کیسے کر لیا". حسین صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا"

انکل عنایہ اور آنٹی نے انوائیٹ کیا عنایہ کی ہیلپ کرنی ہے ناں شاپنگ میں "ثانیہ نے مسکرا کر جواب دیا پھر جا کر عنایہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی...

بیٹا اسے اپنا ہی گھر سمجھو "حسین صاحب نے مسکرا کر ثانیہ کو کہا

جی انکل "ثانیہ بھی مسکرا دی.....

گڑیا کباب تو لیے نہیں "روبینہ بیگم نے کباب کی پلیٹ ثانیہ کی طرف بڑھائی

جی آنٹی "اس نے مسکرا کر کباب کی پلیٹ روبینہ بیگم کے ہاتھ سے لے لی....

امی جان معیز کہاں ہے "عنایہ نے معیز کو وہاں نہ پا کر پوچھا"

وہ رانیہ کو لینے گیا ہے شعیب (رانیہ کا خاوند) تو آسٹریلیا گیا ہوا ہے اس کی کمپنی کا ٹور تھا.

اس لیے معیز رانیہ کو لینے گیا ہے' روبینہ بیگم نے تفصیلیہ بتایا".

######## &&&&&&##########

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسلام علیکم "رانیہ نے اندر آتے ہی سلام کیا روبینہ بیگم کے گلے ملی پھر حسین شاہ کے گلے ملی حسین شاہ نے اسے پیشانی پہ بوسہ دیا"خوش رہو میری بچی"

پھر عنایہ اور رانیہ دونو ملیں

جیسے ہی رانیہ نے ثانیہ کو دیکھی وہ آنکھیں پھاڑے دیکھتی رہی"ثانیہ تم کتنی بڑی ہو گئی اتنے عرصہ بعد !ثانیہ اور رانیہ مسکرا کر گلے مل گئیں😮 ہو

آپی کیسی ہیں آپ ?ثانیہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا..........بالکل ٹھیک ڈاکٹر ثانیہ احسان علی"رانیہ نے اسے ہنستے ہوئے کہا.....ثانیہ ہنس دی.........

پھر ثانیہ اور رانیہ دونو بیٹھ گئی......اس نے ثانیہ سے پڑھائی کے متعلق اور باقی گھر والو کا حال احوال پوچھا.....

.. ..

رانیہ اسوہ اور علی کدھر ہیں "رابینہ بیگم مو جیسے ہی اپنے نواسوں کا خیال آیا فوراً پوچھا.

....

امی وہ دونو معیز کے ساتھ ہیں معیزان کو آئس کریم دلانے لے گیا ہے ضد کر رہے تھے"رانیہ نے مسکرا کر کہا...

اتنے میں معیز آگیا.

آپی تمہارے بچے آفت کی پڑیا نہیں بلکہ آفت کے بڑے بڑے پیکٹ ہیں"

معیز دروازے سے اندر داخل ہوا ایک طرف سے اسوہ اور ایک طرف سے علی نے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا..................دونو کے ہاتھ میں آئسکریم کے پیکٹس تھے.......

....

☺ رانیہ مسکرادی تھوڑے ماموں پہ بھی تو گئے ہیں

میں ایسا نہیں تھا" معیز وہاں آکر سب کے ساتھ بیٹھ گیا.

....اسوہ اور علی عنایہ کے پاس چلے گئے.......

.....وہ انہیں آئس کریم کے پیکٹس کھول کر چلی گئی......

.. ..

ان سے بھی زیادہ شرارتی تھے تم معیز حسین" روبینہ بیگم نے اب معیز کو جواب دیا...

😂 اچھا چلو بھئی مان لیا" معیز نے ہار مانی

باباعزیز صاحب کی کچھ میلز آئی ہوئی تھی میں نے آپکو فارورڈ کردی ہیں انہوں نے ہماری کمپنی کا جو ایڈ کاسٹ کرنا تھا اس اے متعلق کچھ انفارمیشنز ہیں" معیز نے حسین صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

.... سب باتیں کرتے رہے

پھر اس کے بعد اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

############# ************###

اٹھو عنایہ اور ثانیہ دن کے دس بج رہے ہیں شاپنگ بھی سٹارٹ کرنی ہے اور بھی بہت سے کام ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رات میں دیر تک عنایہ اور ثانیہ موویز اور سانگز مستی کرتی رہی تھیں...اب رانیہ

........ثانیہ اور عنایہ کو جگا رہی تھی دونو گھوڑے بیچ کر سو رہی

تھیں..........................

اف او آپی اٹھ گئی میں" عنایہ نے آنکھیں موندتے ہوئے کہا

ثانیہ نے بھی انگڑآئی لی اور اٹھ بیٹھی..........

پھر تینو ناشتہ کرنے چلی گئی...................

.... حسین صاحب اور معیز دونو آفس جا چکے تھے..........

اسوہ اور علی کو روبینہ بیگم نے سنبھالا ہوا تھا.........

واپس روم میں آکر وہ لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گئیں اور ڈیزائنر ویبسائٹس چیک کرنے لگیں......

یار یہ لہنگا دیکھو"ثانیہ نے عنایہ کو ایک پرپل اور ریڈ کنٹراسٹ لہنگا دیکھایا..

نہیں یہ کلر کمبینیشن تھوڑا ایکورڈ لگے گا ثانی"رانیہ نے وہ لہنگا دیکھتے ہی کہا...

.

Kashe's ہے یہ لہنگے کی"ثانیہ نے اب لیپ ٹاپ پر Latest series لیکن آپی ویبسائٹ سرچ کی....

اچھا یہ کشیز والے دیکھیں آپی برینڈڈ اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں"ثانیہ نے رانیہ کو لہنگے دیکھائے

عنایہ موبائل پر لگی ہوئی تھی پھر اس نے موبائل سائڈ پر رکھا اور تینو سلیکٹ کرنے میں بزی ہو گئیں

رانیہ کچھ دیر بعد اپنے بچو کو دیکھنے باہر چلی گئ....

مسلسل تین گھنٹے کی محنت کے بعد ثانیہ اور عنایہ کو ایک لہنگا پسند آگیا انہوں نے باہر جا کر روبینہ بیگم اور رانیہ کو دیکھایا انہوں نے دیکھ کر تائید کی....

پھر روبینہ بیگم کے ساتھ بیٹھ کر آگے باقی کاموں کی ☺☺ثانیہ نے لہنگا آرڈر کر دیا پلیننگز اور باتیں کرنے لگیں.... رات میں انہوں نے شاپنگ پہ معیز کے ساتھ جانا تھا..

...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

معیز کل سے تم آفس نہیں جاؤ گے اتنے کام ہیں یہاں" روبینہ بیگم نے معیز کو سختی سے کہا

اوکے مام ہائیپر تو نہ ہوں" معیز نے مسکراتے ہوئے کہا

روبینہ بیگم نے معیز کو گھورا وہ ہنسنے لگا.......

معیز اور حسین شاہ صاحب ابھی آفس سے آئے تھے...ڈنر کر رہے تھے..... جیسے ہی معیز ڈنر سے فارغ ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم لیٹ ہو رہے ہیں معیز چلو بھی" رانیہ وہی آگئی

عنایہ اور ثانیہ اس کے پیچھے تھی....

کہا جانا ہے.."معیز نے انجان بننے کی کوشش کی

آپکے سسرال بھائی جان"عنایہ نے معیز کو مسکراتے ہوئے شرارتی انداز میں کہا

ہائے میرا سسرال پیدا ہو گیا"معیز نے دل پر ہاتھ رکھ کے ہارٹ اٹیک والی ایکٹنگ کی

اب اوور ایکٹنگ نہ کرو اور چلو"رانیہ نے گھورا

اوکے....چلو"معیز ہنستے ہوئے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا.....

امی علی اور اسوہ میڈ کے ساتھ کھیل رہے ہیں ان کا خیال رکھیے گا" رانیہ جاتے جاتے ماں کو کہہ کر گئی.. پھر.. وہ سب شاپنگ کرنے چلے گئے.....

.. ..

سنئے شاہ صاحب "روبینہ بیگم نے حسین شاہ کو پکارا جو نیوز دیکھنے میں مشغول تھے.

جی "حسین صاحب نے نظریں ٹی وی پہ جمائے کہا......

.......معیز اور ثانیہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے" روبینہ بیگم نے کہا

حسین صاحب نے حیران ہو کر روبینہ بیگم کو دیکھا...

یہ تو نہیں ہو سکتا بیگم ثانیہ معیز سے بہت چھوٹی ہے" حسین صاحب نے سنجیدہ ہو کر روبینہ بیگم سے کہا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پانچ سات سال کا فرق ہے.... جانتی ہوں لیکن ثانیہ سے اچھی لڑکی نہیں مل سکتی"

معیز راضی ہو گا..." حسین صاحب نے سوالیہ نظروں سے اپنی شریک حیات کو دیکھا

اس سے پوچھوں گی اگر اسے کوئی لڑکی پسند ہے تو بتا دے اگر کوئی نہیں ہے تو پھر ثانیہ

ہماری بہو" روبینہ بیگم نے مسکرا کر کہا

ہمم عنایہ کی شادی کے بعد دیکھتے ہیں" حسین صاحب نے سوچتے ہوئے کہا.....

++-+---++++--+--

اوئے آج تو چہرہ بڑا چم چم کر رہا ہے میڈم کا" ثانیہ نے عنایہ کو چھیڑتے ہوئے کہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ کا آج ابٹن تھا..

آپی سنیں جیجو کا نام کیا ہے"ثانیہ نے رانیہ سے پوچھا......

عمیر"رانیہ نے کہا

عمیر بھائی"ثانیہ نے عنایہ کی ٹھوڑی اوپر کرتے ہوئے کہا جو ابٹن لگائے تھوڑا سا گھونگھٹ آگے دے کر بیٹھی تھی.

........وقفہ وقفہ سے سارے رشتہ دار اور عزیزوں میں سے لڑکیاں اور عورتیں اسے ابٹن لگانے آ رہی تھیں

مہندی لگانے والی لڑکیاں عمیر کے گھر والوں نت بھیجی تھیں کہ وہ دلہن کو مہندی لگائیں گی...

عنایہ کی نندیں بھی آئی ہوئی تھیں ابتن لگانے

گھر میں خوب چہل پہل تھی...شام کو ڈھولکی اور مہندی کا فنکشن تھا......

################## $$$#####

مہندی کے فنکشن کا سارا انتظان لان میں کیا گیا تھا سٹیج جو اصلی سورج مکھی کے اور گیندے کے پھولو سے سجایا گیا تھا.

....

عنایہ نے ہرا لہنگا اور پیلی چولی پہنی ہوئی تھی سر پر ہرا دوپٹہ گھونگھٹ کی طرح ڈالا گیا تھا.

عنایہ بہت پیاری لگ رہی تھی....اسے ثانیہ اور رانیہ نے سٹیج پر لا کر بٹھا دیا

...ثانیہ پیلی شارٹ ہلکے سے زری کے کام والی فراک اور ہرے فلیپر میں تھی جس پر

فراک جیسا کام تھا سر پر اس نے بڑی خوبصورتی سے حجاب لیا ہوا تھا..

..

ساری عورتیں باری باری آکر عنایہ کے ہاتھ پر رکھے ہوئے پتے پر مہندی لگا رہی تھیں اور

اس کو مٹھائی کھلا رہی تھیں.

...پھر سب لڑکیوں نے مل کر ڈھولک بجا کر خوب انجوائے کیا..

....بڑی شائستگی سے مہندی کا فنکشن اختتام کو پہنچا.......

$$$$$$%%%%%%$$$$$$$$$

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

معیز میرج ہال بک کرادیا تھاناں" حسین صاحب نے معیز سے پوچھا...

وہ دونوں ہال میں بیٹھے مختلف چیزوں کی لسٹیں بنارہے تھے

ثانیہ ان کو چائے دینے آئی.

...روبینہ بیگم کام میں مصروف تھیں تو اسے کہا تھا....

سنو بیٹا "ثانیہ چائے رکھ کر جانے لگی تھی کہ حسین صاحب نے روکا

جی انکل

بیٹا یہ لسٹ میں نام لکھنے ہیں معیز آپکو بتاتا جائے گا آپ لکھتی جانا مجھے کام ہے
ارجینٹ" حسین صاحب اٹھ کر چلے گئے

ثانیہ لسٹ ہاتھ میں تھام کر بیٹھ گئی

لکھنے بھی ہیں میڈم "معیز نے اسے یوں ایسے بیٹھے ہوئے دیکھا تو کہا

جی بتائیں "ثانیہ نے فوراً کہا

معیز نام بتانے لگا اور ثانیہ لکھتی گئی........

روبینہ بیگم ہال میں داخل ہوئی ہی تھیں کہ ان کی نظر دونوں پر پڑی دل سے دونوں کے ایک ہونے کی دعا کی...

بعض اوقات وہ نہیں ہوتا جو ہم سوچتے ہیں

شام میں بارات کا فنکشن ثانیہ کے لیے قیامت سے کم نہیں تھا......

####### &&&&#########

عنایہ اور عمیر سٹیج پر براجمان تھے دونوں بے حد خوبصورت لگ رہے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

.

معیز, شعیب(رانیہ کا خاوند), حسین صاحب اور روبینہ بیگم لوگو کو سنبھالنے میں لگے ہوئے تھے....

ثانیہ اور رانیہ بھی دونوں اکھٹے سارے کام سنبھال رہی تھیں

ثانیہ نے گرے کلر کی فل سلیوز مکسی پہنی تھی جس پر ہلکا کوریے کا کام تھا اس نے بڑے خوبصورت سٹائل میں حجاب سر پر لیا ہوا تھا..........

....

فلمی ہیروئنز کی طرح تو نہیں تھی عام سی لڑکی تھی لیکن بہت پیاری گڑیا لگ رہی تھی

......

معیز بلیک کلر کی شیروانی پہنے غضب ڈھا رہا تھا................

..

ثانیہ امی کہاں ہیں۔"معیز نے ثانیہ کو پکار کر پوچھا وہ بتانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ معیز کے پہلو میں کھڑے شخص کو دیکھ کر گویا ثانیہ پر پہاڑ گرا تھا۔

.......ثانیہ کی آنکھیں شدت سے سرخ ہو گئی اور اس کا رنگ زرد پڑ گیا....

معیز کے ساتھ کھڑے اس شخص کی حالت بھی غیر ہونے لگی..

......

صارم"ثانیہ نے گھٹی ہوئی آواز بھی بغیر آنکھیں جھپکائے پکارا..

...

جی میرا ایمپلائی ہے... تم جانتی ہو اسے"معیز حیران تھا وہ تو ثانیہ کی حالت سمجھنے سے قاصر تھا.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

..

صارم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زمین کھودے اور اس میں دفن ہو جائے

وہ رخ موڑ گیا......

.....

معیز یہ قاتل ہے میرا قاتل میری خوشیوں کا قاتل میری مسکراہٹ کا قاتل "ثانیہ نے روتے ہوئے بھاری آواز میں ایک ہاتھ اپنے گال پہ پھیرا اور ایک ہاتھ سے صارم کی طرف اشارہ کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

صارم وہاں رکنا نہیں چاہتا تھا وہ پیچھے مڑنے لگا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

معیز اسے جانے مت دیں یہ قرضدار ہے میرا..ثانیہ رو رہی تھی..

معیز ابھی تک سمجھ نہیں پارہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے.....

صارم رکو" معیز نے آواز دی وہ نہیں رکا چلتا رہا

صارم میں کہتا ہوں رکو" معیز نے اسے سخت لہجے سے روکنے کی کوشش کی وہ نہیں رکا

دیکھوں گا اسے میں" معیز نے سر جھٹکا

ادھر دیکھا تو ثانیہ زمین پر پڑی بے تحاشا

رو رہی ہے..

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

معیز نے ادھر ادھر دیکھا شکر کیا کہ کسی ک ء بھی نظر اس پر نہیں پڑی کیونکہ وہ لوگ ہال کت بالکل اینڈ میں تھے

....

ثانیہ اٹھو کیا ہو گیا ہے "معیز اسے اٹھانے لگا

لیکن وہ زار و قطار رو رہی تھی

وہ دھوکہ باز ہے اسے بدلہ دینا ہو گا "ثانیہ کو اپنا ہوش نہیں تھا..

.. ..

معیز نے اسے گھر لے جانا بہتر سمجھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معیز اسے گاڑی میں بٹھا کر واپس آیا.

......

آپی سنو"معیز نے رانیہ کو کہا جو اپنی نندوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی

....

معیز اسے تھوڑے فاصلہ پہ لے آیا

آپی ثانیہ کی تبیعت بہت خراب ہو گئی ہے.. تم اس کے ساتھ گھر چل سکتی ہو.. "معیز نے تھوڑا پریشان ہوتے ہوئے کہا.

....

معیز کیا ہوا ہے اسے... میں تو نہیں چل سکتی یہاں سارے کام مجھے دیکھنے ہیں

.تم ایسا کرو اسے گھر چھوڑ آؤ آرام کرے گی صیحیح ہو جائے گی اسے چھوڑ کر پھر آ جانا عنایہ کی رخصتی کے لیے...

.........''رانیہ نے اسے تفصیلا کہا

ٹھیک ہے تم سب کو بتا دینا کہ ثانیہ گھر چلی گئی ہے..."

یہ کہہ کر معیز گاڑی میں آ گیا ثانیہ بے تحاشا رو رہی تھی پلیز اللہ میاں مجھے صبر عطا فرمائیں اللہ میاں میرے اندر برداشت کی سکت ٹوٹنے لگی ہے ''ثانیہ دونو ہاتھ میں چہرہ چھپائے دعائیں مانگ رہی تھی

....روتے روتے ثانیہ کی ہچکی بندھ گئی..

...

معیز نے پانی کی بوتل اٹھا کر ثانیہ کی طرف بڑھا دی......

وہ روتے روتے تھک چکی تھی اس نے تھوڑا سا پانی پینے کے بعد اپنا سر گاڑی کی سیٹ سے ٹیکا دیا اور آنکھیں موند لیں

معیز نے ابھی تک گاڑی سٹارٹ نہیں کی تھی

ثانیہ "معیز نے پکارا

ہاں "ثانیہ نے آہستگی سے جواب دیا

اگر میں تم سے پوچھوں اس سب کے بارے میں تو کیا مجھے بتاؤ گی "معیز نے اپنائیت بھرے لہجے میں پوچھا.....

اللہ تعالیٰ جس شخص کو جوانی میں آزمائش میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں ناں اس شخص کے دل میں ایک نامحرم کی محبت جاگ جاتی ہے اللہ میاں آزمانا چاہ رہے ہوتے ہیں کہ میرا بندہ اپنے رب کی محبت کو ترجیع دیتا ہے یا ایک نامحرم انسان کی محبت کو پھر ہم گنہگار انسان شیطانی وسوسوں میں آکر ایک نامحرم سے محبت کر لیتے ہیں... محبت ایک پاک رشتہ ہے

اور ہم نامحرم سے محبت کر کے اس کی پاکیزگی میں ملاوٹ کر دیتے ہیں تب ہمیں سزا ملتی ہے اور وہ نامحرم ہم سے بے وفائی کر لیتے ہیں "ثانیہ نہ آنکھیں بند کیے وقفہ سے کہا

ثانیہ تم اتنی چھوٹی ہو اور اتنی بڑی باتیں "معیز اس لڑکی کی باتیں سن کر حیران تھا.......

Grades cannot measure intelligence and age doesnot define maturity”

ثانیہ نے تحمل سے جواب دیا.....

.....

ہممم......ثانیہ تم صارم سے محبت کرتی ہو..؟؟"معیز نے پوچھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوں نہیں تھی "ثانیہ نے مضتصر جواب دیا

رونے کی وجہ سے اس کا سر درد کر رہا تھا.....

مطلب "معیز نے پوچھا

اگر وہ کسی اور کے لیے مجھے چھوڑنے کی بجائے کسے مجبوری کے تحت گیا ہوتا تو ثانیہ احسان علی آج بھی اس سے عشق کرتی لیکن افسوس وہ دغا بازی کر گیا اور تم نے سنا تو ہو گا

عشق میں شرک اور محبت میں بے وفائی کی کوئی معافی نہیں ہوتی "ثانیہ نے اب کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا

ڈاکٹر ثانیہ آپ نے مجھے تم بولا واؤ "معیز اب اس کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا تھا....

میں آپ اسے کہتی ہوں جس سے میں کھل کر بات نہیں کرتی تم اسے بولتی ہوں جن کو میں کچھ بھی بول سکتی ہوں تمہیں اپنی کہانی بتانے کے لیے مجھے فرینکنس چاہیئے آپ بولنے سے فرینکنس ختم ہو جاتی ہے "ثانیہ نے چہرے پر بنا کوتاثر دیے جواب دیا۔

..

معیز نے گاڑی سٹارٹ کی اور روڈ پر لے آیا

ثانیہ کی سانسیں ابھی بھی تیز چل رہی تھیں

تم غصہ میں ہو... معیز نے پوچھا

نہیں یہ شرمندگی ہے "ثانیہ نے دوبارہ سیٹ سے ٹیک لگا لی تھی۔

کس سے شرمندگی "معیز نے پوچھا

خود سے "ثانیہ نے جواب دیا

مطلب "معیز نے پوچھا

کاش "ثانیہ نے ٹھنڈی آہ بھری

کاش کے آگے "معیز بولا

کاش بہت عجیب لفظ ہے

اگر کوئی ایسی چیز مل جائے جو ہمیں پسند نہیں تو ہم کہتے ہیں کاش ہمیں نہ ملتی

اور

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر کوئی چیز جو ہمیں پسند ہو لیکن نہ ملے تو ہم کہتے ہیں کاش مل جاتی

یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ میاں نے تو ہمارے لیے بہترین لکھا ہے "ثانیہ نے آنکھیں مونددے کہا

ثانیہ یو آر رائٹ بٹ کیا تم مجھے پوری بات بتاؤ گی "معیز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

ثانیہ نے اسے اپنی اور صارم کی پوری کہانی بتائی ** معیز نے گاڑی ایک سائڈ پر روک دی

ثانیہ کچھ لوگ ہمارے قابل نہیں ہوتے اس لیے اللہ تعالیٰ ان لوگو کو ہم سے دور کر دیتے ہیں

...صارم تمہارے قابل نہیں تھا وہ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا....اللہ میاں نے تمہاری بہتری کے لیے تمہیں اس سے دور کیا ہو گا یقین کرو تم ایک پیاری سے باربی گرل کے

لیے اللہ میاں نے پرنس رکھا ہو گا اس لیے اللہ میاں نے صارم کو تمہاری زندگی سے دور کر دیا.

ثانیہ خاموش رہی

معیز نے گاڑی دوبارہ چلانا شروع کی

اور سنو آج کے بعد ایسا بالکل بھی مت سوچنا کہ کاش ایسا ہوتا کاش ویسا ہوتا

..

جانتی ہو ہم اپنے لیے بیسٹ تلاش کرتے ہیں اگر اللہ میاں نے ہمارے لیے بیسٹیسٹ لکھا ہو تو بیسٹ کو تو دور جانا ہو گا نہ ہماری لائف سے..

.."معیز نے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا میں تمھیں گھر چھوڑ دیتا ہوں مجھے واپس ہال جانا ہے عنایہ کی رخصتی پر میرا وہاں ہونا لازمی ہے" معیز نے اسے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے..

.

تھوڑی دیر بعد حسین شاہ ہاؤس آگیا

ثانیہ "ثانیہ اترنے لگی تھی کہ معیز نے اسے پکارا

جی "ثانیہ نے اس کی طرف دیکھا.

رونامت اب جاکر پاگل لڑکی "معیز نے مسکرا کر کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عادت ہے"ثانیہ پھیکا سا مسکرا دی....

آنکھوں میں پھیلا ہوا کاجل گالوں پر خشک آنسوں کے نشان جو میک اپ پھیلنے کی وجہ سے زیادہ نمایا ہو رہے تھے اور چہرے پھر پھیکی سی مسکراہٹ وہ بہت ٹوٹی ہوئی لگ رہی تھی....

اب میں کہہ رہا ہوں ناں دوست ہوں ناں تمہارا اب دوست کی بات ہی مان لینا"معیز نے مسکرا کر کہا ثانیہ گھر کے اندر جا چکی تھی چوکیدار نے دروازہ کھولا تھا

.................معیز واپس ہال میں آ چکا تھا عنایہ کی رخصتی کے بعد سب مہمان جا چکے تھے

آمنہ بیگم اور احسان علی کو رانیہ نے ثانیہ کی تبیعت کا بتایا تھا

عمر اور معیز ہال کے منیجر کے پاس گئے ہوئے تھے............

.

اچھا چلیں پھر کل ولیمہ پہ ملتے ہیں حسین صاحب اور احسان علی ملے.......

... .

سب اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے...رانیہ ثانیہ کو ملنے کمرے میں آئی ثانیہ سو چکی تھی اس نے ڈسٹرب کرنا اچھا نہ سمجھا اور پھر واپس چلی گئی....

.

اگلے دن ولیمہ کے بعد ثانیہ نے اپنے گھر واپس آنا تھا...

**********#####***********

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثانیہ اٹھو"رانیہ..ثانیہ کو جگانے کے لیے آئی.

جی آپی"ثانیہ نے نقاہت سے جواب دیا

اس کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ اس کی تبیعت ٹھیک نہیں ہے

ثانیہ تم ٹھیک ہو"رانیہ نے اس کا بازو پکڑا

وہ بخار میں تپ رہی تھی

رانیہ نے تشویش سے اس کے ماتھے پر ہاتھ لگایا

ثانیہ تمہیں بخار ہے"رانیہ پریشان ہو گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپی تھوڑا سا ہے میں نے ٹیبلیٹ لی ہے کچھ دیر آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی

پکاناں" رانیہ نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا

جی جی آپ "ثانیہ پھیکا سا مسکرا دی

نقاہت کی وجہ سے ثانیہ کی آنکھیں نہیں کھل پا رہی تھیں

آپی مجھے گھر چھڑوا دیں "ثانیہ نے کہا

اچھا میں معیز سے کہتی ہوں.... یہ کہہ کر رانیہ نیچے چلی گئی

....

ثانیہ اپنے کپڑے بیگ میں پیک کر رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

جی آجائیں"ثانیہ نے کہا

تم تیار ہو...می تمہیں چھوڑ آؤ"معیز نے دروازے پر کھڑے ہوئے پوچھا

جی"ثانیہ نے پھیکی سے مسکراہٹ سے کہا اور اپنا سوٹ بیگ اٹھانے لگی

یہ مجھے دے دو"معیز نے آگے بڑھ کر بیگ اٹھالیا...ثانیہ اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی

باقی سب گھر والے عنایہ کے گھر ناشتہ لے کر گئے ہوئے تھے وہ سب سے مل چکی تھی اور اپنے گھر واپس جانے کا بھی بتا چکی تھی

....

معیز نے ڈگی کھول کر اس میں بیگ رکھا اتنے میں ثانیہ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ چکی تھی

.....

گاڑی میں مسلسل خاموشی تھی..

سوری "ثانیہ نے خاموشی توڑی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کس لیے "معیز نے سوالیہ نظروں سے ثانیہ کی طرف دیکھا

کل رات میں نے بہت الٹی سیدھی باتیں بولی تھیں اس کے لیے"ثانیہ نے اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا

الٹی سیدھی تو کوئی بات نہیں کی تھی"معیز نے تحمل سے کہا

ہمممم"ثانیہ خاموش رہی

ایک بات مانو گی میری"معیز نے پوچھا

جی بولیں"ثانیہ نے کہا

ایک بار تم میرے کہنے پر صارم سے مل لو"معیز نے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیوں "ثانیہ نے حیران ہو کر معیز کو دیکھا

تمہیں دکھانا چاہتا ہوں کہ تمہارے ساتھ دغا بازی کرنے کی اس نے کتنی بڑی قیمت چکائی ہے "معیز نے کہا

کیا مطلب "

مطلب یہی کہ ایک بار اس سے مل لو "معیز نے بات جاری رکھی

مجھے نہیں ملنا "ثانیہ نے اپنا رخ کھڑکی کی طرف کر لیا اور باہر دیکھنے لگا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کتنی ضدی بچی ہو ثانیہ "معیز نے اسے چھیڑنے کے لیے کہا

وہ جانتا تھا صارم کے زکر کی وجہ سے اس کا موڈ خراب ہو چکا ہو گا

میں بچی نہیں ہوں "ثانیہ چلائی

مجھے تو بچی لگتی ہو چھوٹی سی "معیز نے ہنس کر کہا

ثانیہ نے دونو ہاتھ سینے پر باندھے اور منہ پھلا کر بیٹھ گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کتنی معصوم ہے"معیز نے دل میں سوچا

کالج واپسی کب ہے"معیز نے پوچھا

پرسوں"ثانیہ نے منہ پھلائے ہوئے جواب دیا

کل میکڈونلڈ پر ملتے ہیں پانچ بجے"معیز نے کہا

واٹ"ثانیہ چلائی

جی ہاں آپ آئیں گی باربی گرل آپ کا دوست معیز آپ کو بول رہا ہے"معیز نے سر کو خم دے کر کہا

ثانیہ نے اسے گھورا

######## *&&*

######## *&&*&**&&&&&&&##

ماضی

******#####****######

صارم تو نے ثانیہ سے کیوں بریک اپ کر لیا یار امرتی تھی تجھ پہ "شانی نے صارم سے کہا

جو موبائل پہ مصروف تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مرتی رہے میرا کیا ہے میں تو کپڑوں کی طرح لڑکیاں بدلتا ہوں" صارم نے کالر جھٹکا

"ابے باقی لڑکیاں جو تھیں وہ تیرے ہی ٹائپ کی تھیں مطلب وہ بھی ٹائم پاس ہی کرتی تھیں لیکن لیکن ثانیہ ویسی نہیں تھی" شانیہ نے صارم کو احساس دلانے کی کوشش کی

"ابے تو جا چل لائن مار لے میں نے تو چھوڑ دیا" صارم نے لاپروائی سے کہا

"میں کیوں جاؤں میں تو بس تجھے سمجھا رہا تھا... میری تو بس ایک ہی ہے ایک رہے گی" شانی دل ہی دل میں اپنی منگیتر کا تصور کر کے شرمایا

"ہائے مجنو بھولا شانی... کیا تو بھی بس.. ایک ہی لڑکی کے پیچھے پڑ گیا ہے" صارم نے اس کی گردن کے گرد اپنا بازو حائل کر کے مزاق میں اس کی ناک کھینچی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فضا میں دونو کا قہقہ بلند ہوا

یہ دیکھ اب میری نئی گرلفرنڈ" صارم نے شانی کو ایک تصویر دکھائی

ہممممم : کب چھوڑے گا تو یہ سب بھائی" شانی کے چہرے پر تشویش ابھری

جب تک دل نہیں بھرتا" صارم نے قہقہ لگایا

اتنے میں ان کی کلاس کا وقت ہوا دونو کلاس کی طرف بڑھ گئے

########### *****#########

ارم تم اپنے پیرنٹس کی مرضی پوچھ کر بتاؤ تو میں اپنے گھر بات کروں یار" اسامہ نے ارم کو سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن اسامہ "ارم رونے لگی

پلیز یار چپ کرو جانتی ہو تمہارے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے" اسامہ نے اسے چپ کروانے کی کوشش کی

اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی" ارم نے جلدی سے آنسو پونچھے اور اپنا موبائل بند کر کے رکھ دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارم نے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی اتنے میں صارم اندر داخل ہوا

جی بھائی" ارم نے پوچھا

تم کس کے ساتھ تھی کل ڈیٹ پہ" صارم نے غصہ سے اسے دیکھا

نہیں بھائی میں تو نہیں" صارم نے زناٹے دار تھپڑ مارا

تم ہی تھی یہ دیکھو" صارم نے اپنے فون سے اسے تصویر دکھائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تصویر میں ارم کسے شخص کے ساتھ بیٹی تھی اس شخص کی تصویر بنانے والے کی طرف پیٹھ تھی اس لیے اس کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا لیکن ارم کا چہرہ صاف نظر آرہا تھا

کون ہے یہ" صارم نے غصہ سے پوچھا

جو بھی ہے آپ کو کیا" ارم نے ڈھٹائی سے کہا

تم ہماری عزت اس طرح سے نیلام کرو گی اور میں چپ رہوں گا بھول ہے تمہاری" صارم دھاڑا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اوہو عزت کی تو آپ بات مت کریں آپ کے کرتوتوں سے میں اچھی طرح واقف ہوں ابھی بابا کو بتادوں تو دو منٹ یہاں نہیں رہنے دیں گے آپ کو" ارم نے اب زوردار لہجے میں کہا

کیا بکواس کر رہی ہو تم" صارم غرایا

آئے روز نئی لڑکیاں دوستوں کے ساتھ عیاشیاں یہ سب تو روز کا کام ہے آپکا بے خبر میں بھی نہیں ہوں... ارے میں نے ایک سے ہی محبت کی ہے ناں آپ کی طرح وقت گزاری تو نہیں کرتی پھرتی"

ارم اب چیخ رہی تھی

صارم نے زوردار تھپڑ اس کے گال پر مارا

وہ لڑکھڑا کر بیڈ پر جا گری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب تو مرچیں لگیں گی سچ جو بولا ہے میں نے" ارم نے روتے ہوئے اپنی گال پر اپنا ہاتھ رکھا

آئیں امی میں کہتا ہوں ان سے اس کی شادی کر کے چلتا کریں اسے زبان زیادہ نکل آئی ہے اور تم یاد رکھنا

اس اپنے جو بھی ہے اس کا نام اس سے تمہاری شادی تو میں ہونے نہیں دوں گا

.بہن ہو بہن بن کر رہو زیادہ میرہ خبر گیریاں کرنے کی کششیں بند کردو میں جو کروں

تمہیں کیا" صارم نے اسے انگلی سے اشارہ کیا اور دروازہ زوردار آواز میں بند کر کے چلا گیا

اللہ تعالٰی میرے بھائی کو ہدایت دیں" ارم رو رہی تھی

After 3 months

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج ارم کی مہندی تھی

اس کی شادی کسی اور سے طے کر دی گئی

صارم نے ارم کی گھر میں ایک نہ چلنے دی اس کے ماں باپ نے اس کہ شادی اپنی مرضی سے طے کر دی

کیا بھائی ایسے ہوتے ہیں بھائی تو عزتوں کے محافظ ہوا کرتے ہیں

...ایسے دشمنی تو نہیں کرتے بھائی

...جڑواں بہن تھی میں ان کی ان کو میرا تھوڑا بھی احساس نہ ہوا اگر بھائی امی ابو کے کان نہ بھرتے تو امی ابو مان جاتے

...لیکن ان کی وجہ سے میری زندگی برباد ہو گئی" ارم سنگھار نیز کے آگے کھڑی ہو کر سوچ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھوڑی دیر بعد ارم کو رسمِ حنا کے لیے لایا گیا

لڑکیاں اس کے ارد گرد بیٹھی اس کے ہاتھ پر مہندی لگانے لگیں

باقی ساری ڈھولکی بجا کر گانے لگیں

مہندی ہے رچنے والی

ہاتھوں میں گہری لالی

چل سکھیاں

اب کلیاں

ہاتھوں میں کھلنے والی ہیں

تیرے من کو

جیون کو نئ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خوشیاں ملنے والی ہیں

پورے گھر میں خوشی کا سماں تھا لیکن ارم اندر سے ٹوٹ چکی تھی

اس کے آنسو حلق میں اترتے جا رہے تھے

ارم نے ضبط سے آنکھیں بند کیں

دوسروں کی زندگی جہنم بنانا ایک قرض ہوتا ہے

جو انسان کو کسی نہ کسی دن ادا کرنا پڑتا ہے

اور یہ قرض ہر صورت میں ادا ہوتا ہے کیونکہ دنیا مکافاتِ عمل ہے

کسی کو خون کے آنسو رلانے کے بعد اپنی باری کا انتظار ضرور کرنا چاہیئے کیونکہ خدا کبھی نا انصافی نہیں کرتا

دوسروں کی عزتیں نیلام کرنے والی اپنی عزت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں

اگلی صبح سے صارم کی زندگی مکمل تبدیل ہونے والی تھی

ماضی

########## ****

صارم تم نے جو میری بہن کے ساتھ کیا وہ نا قابل معافی ہے تم نے میری بہن کے احساسات سے کھیلا اب تمہاری بربادی دنیا دیکھے گی تمہاری بہن کو کچھ نہیں کہوں گا کیونکہ میں عورتوں کی عزت کرتا ہوں بدلا تو تم دو گے... آج تمہاری بہن کی بارات واپس جائے گی یہ میرا تم سے وعدہ ہے" یہ سب کے ایک کاغذ پہ لکھا ہوا تھا جو ارم کے بیڈ پہ پڑا تھا

....اور ارم کہیں نہیں تھی....

..

ارم کی امی ارم کو جگانے آئیں تھیں اور ان کو ارم کے بیڈ پر ایک کاغذ پڑا ہوا ملا تھا....

پڑھتے ہی ارم کی امی کے پیروں کے نیچے سے زمین کھسک گئی

وہ گرتے گرتے بچیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صارم"

صارم"

وہ روتے ہوئے آوازیں دیتی ہال میں پہنچی صارم اس کے والد ناشتہ کر رہے تھے

بیگم کو روتا ہوا دیکھ کر صارم کے ابو کھڑے ہو کر اس کی طرف لپکے

صارم بھی ماں کی طرف دوڑا

کیا ہوا..

انھوں نے کاغذ صارم کے والد کی طرف بڑھا دیا

ان کی آنکھیں سرخ ہو گئیں

انھوں نے تحریر پڑھتے ہی صارم کے چہرے پر تھپڑ رسید کیا

اور نیچے کی طرف جھکتے گئے ان کے سینے میں درد کی ٹیس اٹھی تھی

"ابو"

"ابو"

صارم ان کی طرف لپکا

اس کی امی کو اپنا ہوش نہیں تھا وہ ارم کو یاد کر کے سکتے میں تھیں

اس کے والد کو ہسپتال لے جایا گیا

ان کو آئی سی یو میں شیفٹ کیا گیا

تھوڑی دیر بعد نرس باہر آئی

"آپ کے پیشنٹ آپ کو بلا رہے ہیں ان کے پاس وقت بہت کم ہے'

کیا؟؟؟ صارم آئی سی یو میں داخل ہوا

اس کے والد کو آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا انھوں نے صارم کو دیکھتے ہی اپنے کانپتے ہاتھوں سے اپنا ماسک اتار لیا

تم میرے بیٹے ہو کر ایسا کرتے پھرو گے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا" انھوں نے بمشکل کہا

اگر.... تم.. چاہتے.... ہو.... کہ... میں.... تمہیں.... معاف.... کردوں.... تو

میری.... بیٹی.... ارم کی خوشیاں اسے لٹاد...." یہ کہتے کہتے ان کی سانس رک گئی اور وہ اللہ کو پیارے ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ابو "ابو معاف کردیں ابو" صارم گڑگڑا رہا تھا

وہ وہیں گھٹنے ٹیک کر اپنے مرحوم باپ سے التجائیں کرنے لگا

کچھ کام وقت پر نہ کیے جائیں تو ساری عمر کا پچھتاوا بن جاتے ہیں صارم کے والد کی میت کو گھر لایا گیا

تو اس کی والدہ میت دیکھ کر بے ہوش ہو گئیں

وہ قومہ میں چلی گئیں

صارم کی زندگی میں کہرام مچ گیا

جب ان سب حالات کی خبر وہاں پہنچی تو ان لوگو نے ارم کو آزاد کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کے گھر میں تو قیامت ٹوٹ پڑی تھی

.....

😭😭صارم کے والد کی قل خوانی والے دن اس کی والدہ کا بھی انتقال ہو گیا

ارم اور صارم دونوا کیلے رہ گئے

رشتہ دار آہستہ آہستہ اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے

After 3 months

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ارم مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے" صارم نے ارم کو مخاطب کیا جو اپنے والدین کے

ایصال ثواب کے لیے قرآن پاک پڑھ رہی تھی... پھر وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

تھوڑی دیر بعد ارم نے قرآن پاک رکھا

ااور صارم کے کمرے میں گئ

اسامہ کو کہو کے تمہیں رخصت کر کے لے جائے" صارم نے دیوار کی طرف منہ کیا ہوا

تھا اس نے رُخ پھیرے بغیر کہا

مجھے نہیں کرنی شادی بہت تماشہ بن چکا ہے میرا.... میری امی ابو آپ کی وجہ

سے......." ارم رونے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صارم نے رُخ پھیرا اس کی آنکھیں لالا انگارہ ہو رہی تھیں

میں نے نہیں کیا' صارم کی آواز کہیں دور سے آتی سنائی دی

آپ زمہ دار ہو اس سب کے" ارم نے روتے ہوئے کہا

میں کچھ نہیں جانتا اسامہ سے کہو نکاح کر کے لے جائے تمہیں" صارم نے اتنا کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دن بعد اسامہ اور ارم کا نکاح سادگی کے ساتھ ہو گیا

اسامہ کے والدین ان کے رشتے کے لیے مان گئے تھے

....

صارم بالکل اکیلا رہ گیا اسے اندر ہی اندر کچھ کھاتا جارہا تھا

وہ نماز پڑھتا قرآن پاک پڑھتا لیکن وہ مکمل سکون حاصل نہیں کر پارہا تھا

ایک دن بیٹھے بیٹھے اس کے ذہن میں خیال آیا

ثانی کی خاموش آہ تمہیں لگ گئی صارم" اس کے کے اک کونے سے آواز آئی

وہ زار وزار رونے لگا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک مرد جو زمانے کی نظر میں بے درد ہے جب ٹوٹتا ہے تو بہت روتا ہے وہ اب ٹوٹ چکا تھا

اتنے حالات دیکھنے کے بعد

اس کے والدین کے جدائی

اس کی بہن کی نفرت

اور بشنس پارٹنر نے بے ایمانی کر کے اس کے والد کا سارا بزنس ہڑپ کر لیا تھا میں ثانیہ

سے معافی مانگوں گا اس نے سوچا

....لیکن اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی

جس دن ثانیہ کا میڈیکل میں داخلہ ہو گیا

اس نے ہمت کر کے ثانیہ کو میسج کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Congratulations

مجھے معاف کردو

پھر ثانیہ نے جواسے جواب دیا

وہ دیکھ کر اس کی ساری ہمت ٹوٹ گئی

انسان پہلے نہیں سیکھتا ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد سیکھتا ہے آخر ایسا کیوں ہے....

میں بے درد تھا

مجھے معاف کر

میں نے ہر ستم

جو تجھ پہ کیا

میری بھول تھی

مجھے معاف کر

تیری ہر بات تھی سچ مگر

نا سمجھ تھا میں اور بے قدر

نہ سمجھ سکا تیرا پیار میں

نہ سمجھ سکا تیرا دردِ جگر

اک التجا ہے میرے مہرباں

میرے مہرباں مجھے معاف کر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صارم زیر لب یہ الفاظ کہہ رہا تھا اور

بے بسی سے رو رہا تھا

کچھ دن بعد صارم نے اور نمبر سے اسے کال کر کے معافی مانگنی چاہی لیکن اس نے کال

کاٹ کر اسے بلاک کر دیا

حقوق العباد بہت قیمتی ہیں ہم دن میں پانچ بار سجدہ کر کے سوچتے ہیں کہ ہم پارسا ہیں

کیا کسی کا دل توڑنے والے پارسا ہو سکتے ہیں

کسی کو دکھ دینے والے پارسا ہو سکتے ہیں

کسی کی بددعاؤں کے حقدار ٹھرنے والے پارسا ہو سکتے ہیں

کسی کے رونے کی وجہ بننے والے, کسی کی زندگی اجیرن کر دینے والے, کسی بے قصور کو

رلانے والے پارسا ہو سکتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حقوق اللہ کی پکڑ بے شک سخت ہے لیکن حقوق العباد کی پکڑ اس سے بھی سخت ہے

خدا سے ڈرنے والے اس کے بندوں کو بھی دکھ نہیں دیتے

صرف سجدے میں ٹکریں مارنا عبادت تھوڑی ہوتی ہے

دل اور روح کی پاکیزگی ہونا بھی ضروری ہے

ضمیر کا زندہ ہونا بھی ضروری ہے ********##*** پھر صارم نے ایک آفس جوائن کر لیا

تاکہ اپنا پیٹ پال سکے

اسے ایک ایمپلوئی کی نوکری مل گئی

*****####*****####******

حال

&&&&&&######*&&&&&&&&

ثانیہ کہاں جا رہی ہو" آمنہ بیگم نے پوچھا

ثانیہ کو آج اپنے گھر آئے دوسرا دن تھا

اسے معیز نے میکڈونلڈ کا کہا تھا ملنے کا اس لیے وہ تیار ہو رہی تھی جب آمنہ بیگم اس کے کمرے میں آئیں

امی وہ" ثانیہ نے نظریں چرائیں

اسے ایکورڈ لگ رہا تھا کہ معیز کا کیسے بتائے

بتانہ ثانیہ"

امی وہ میں نہ روبینہ آنٹی کی طرف جا رہی ہوں کل میڈیکل کالج واپس جانا ہے ناں آج ان سے اور انکل سے مل آؤں پھر پتا نہیں کب موقع ملے

ثانیہ نے فٹ کہا اور سوچا کہ میکڈونلڈ سے واپسی پر روبینہ بیگم کی طرف ملنے چلی جائے گی

اچھا ان کو میرا اسلام دے دینا" آمنہ بیگم نے مسکرا کر کہا

جی امی" ثانیہ بھی مسکرا دی

+++++####$#++++++++++

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثانیہ نے گاڑی پارکنگ میں کھڑی کی وہ خود بھی گاڑی ڈرائیو کرتی تھی....

اندر داخل ہوئی

ایک طرف اسے معیز نظر آیا

وہ اس طرف بڑھ گئی

صارم کو دیکھ کر ثانیہ کی حالت پھر سے غیر ہونے لگی

لیکن وہ ضبط کر کے بیٹھ گئ

اسلام علیکم "ثانیہ نے بہ مشکل کہا

وعلیکم السلام "دونو نفوس نے جواب دیا معیز کھنکارا

اس نے صارم کو اشارہ کیا

اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگا تھا کہ ساتھ بیٹھی ثانیہ جو کب سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی

فوراً اسے روکا

معیز آپ یہی بیٹھیں گے اگر آپ گئے تو میں بھی چلی جاؤں گی" ثانیہ نے لب بھینچ کر کہا

معیز بیٹھ گیا

ویٹر آیا

معیز نے ویٹر کو تین کالڈ کافیز کا آرڈر دیا

ثانیہ" صارم نے بہت جتن کے بعد منہ کھولا

میں سن رہی ہوں جو بولنا ہے بولو لیکن میں جواب نہیں دوں گی" ثانیہ نے نظریں اپنے ہاتھوں پر ہی جمائی رکھیں اس نے ایم بار بھی آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا

صارم نے تمہید باندھے بغیت اپنی ساری آپ بیتی آنکھیں اشک بار کیے ثانیہ کو بتادی

ثانیہ کا چہرا سرخ ہو رہا تھا

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے صارم کو سن رہی تھی اس نے نہ ہی اپنی نظر اونچی کی نہ کچھ بولا

معیز آپ گواہ ہیں میں نے صارم کو معاف کیا" یہ کہہ کر ثانیہ وہاں رکی نہیں اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گئی

وہ وہاں مزید نہیں رکنا چاہتی تھی آتے ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور روبینہ بیگم کے گھر کی طرف روانہ ہوئی

......

صارم حوصلہ کرو" معیز نے اسے تھپکی دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثانیہ کے منہ سے معافی کے الفاظ سننے کے لیے اس کے کان ترس گئے تھے

لیکن آج اسے وہ سکون مل گیا تھا

اس کی آنکھوں سے آنسو آ گئے تھے

لیکن باس وہ مجھ سے شادی کرنے کے لیے کبھی تیار نہ ہو گی" صارم رو دینے کو تھا

میں اسے سمجھاؤں گا اگر اسے آج بھی تم سے محبت ہے تو وہ تم سے شادی کے لیے راضی ہو جائے گی لیکن اگر اس نے منع کر دیا تو میں اسے فورس نہیں کروں گا" معیز نے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ کے بہت احسان ہیں مجھ پہ پلیز ایک اور احسان کر دیں" صارم ہاتھ جوڑتے ہوئے کہنے لگا

نہیں نہیں ایسا نہ کہو" معیز نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے

میں ثانیہ سے بات ضرور کروں گا لیکن فیصلہ اس کا ہو گا" معیز نے کہا

پھر معیز اور صارم باہر کی طرگ بڑھ گئے

&&&&&&***&&&&&&&

اسلام علیکم !معیز نے اندر آتے ہی سلام کیا

وعلیکم السلام"روبینہ بیگم نے مسکرا کر کہا

معیز صارم کو ہمت تسلی دینے کے بعد ابھی گھر آیا تھا

وہ صوفہ پر بیٹھا ہی تھا کہ سامنے ثانیہ کو دیکھ کر ششدر رہ گیا

ثانیہ تم یہاں "معیز نے حیرانی سے پوچھا

نہیں آسکتی کیا"ثانیہ نے کندھے اچکائے

نہیں ایکچوئلی میرا مطلب یہ نہیں تھا"معیز نے سر کھجاتے ہوئے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جس حالت میں ثانیہ میکڈونلڈ سے نکلی تھی معیز کو لگا تھا کہ وہ گھر جا کر خوب روئی ہو گی

لیکن ثانیہ کو یہاں اپنے گھر دیکھ کر معیز حیران رہ گیا

وہ تو اس کے سامنے بالکل صیحیح بیٹھی تھی......

مجھ سے اور حسین صاحب سے ملنے آئی ہے کل واپس جا رہی ہے ناں ہاسٹل اس لیے" روبینہ بیگم نے معیز کو تفصیل بتائی

ہمممممم" یہ کہہ کر معیز نے جیب سے اپنا موبائل نکالا اور اس پر مصروف ہو گیا

روبینہ بیگم اور ثانیہ کافی دیر باتیں کرتی رہیں

تھوڑی دیر بعد ثانیہ اپنے گھر واپس چلی گئی....

-+-----*-*********-***--**-*-***

ثانیہ میڈیکل کالج واپس چلی گئی....

معیز نے ابھی اس سے صارم کے بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی..........

“”&&&&”:::

ثانیہ کیسی گزری عنایہ کی شادی" عالیہ نے ثانیہ سے پوچھا جو اپنے بیگ سے کپڑے الماری میں رکھنے میں مصروف تھی....

عالیہ عنایہ کی شادی پہ نہیں جا پائی تھی اس کو بخار ہو گیا تھا.......

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثانیہ کا کوئی جواب نہ پانے کی وجہ سے وہ ثانیہ کی طرف اٹھ کر آئی

ثانیہ 'عالیہ نے پکارا

ثانیہ پلٹ کر عالیہ کے گلے لگ کر رو پڑی

ثانی'' عالیہ پریشان ہو گئی

عالی میرا ماضی دوبارہ میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا'' ثانیہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی

عالیہ نے اسے پیار سے اپنے سے الگ کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور اسے بیڈ پر بٹھا کر خود اس کے ساتھ بیٹھ گئی

کیا ہوا مجھے بتاؤ" عالیہ نے ہمدردی سے پوچھا

ثانیہ روتے ہوئے اسے سب بتایا

یہ معیز بھائی کیوں اتنا انوالو ہو رہے ہیں اس میٹر میں" عالیہ نے سوچنے والے انداز میں کہا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ثانیہ خاموش رہی

اچھا چل تو ریسٹ کر یار اب تو اب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے ناں" عالیہ نے اس کے گال پہ ہاتھ

پھیر کر کہا

ثانیہ نے اثبات میں سر ہلایا

..... ''''''''''''''''&&&&''''''''''''''''' ....

مس ثانیہ احسان علی,

During whole lec u was disturb Try to focus on ur studies "سر شکور نے وائٹ بورڈ پر اشارہ کر کے ثانیہ سے کہا

جو کب سے پتا نئیں کن سوچوں میں گُم تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری سر "ثانیہ شرمندی ہوئی

Ok then,See u tomorrow ..And Anatomy of human kidney is your Assignment”

پھر سر شکوریہ کہہ کر کلاس سے باہر چلے گئے

پچھلے ایک ہفتہ سے تو یہاں ہے اور ابھی تک تم نے سٹڈی پہ فوکس سٹارٹ نہیں کیا...
کہاں رہتا ہت تمھارا دھیان "عالیہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مجھے گھر جانا ہے "ثانیہ نے عالیہ کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا!!!!....تجھے آئے صرف ایک ہفتہ سارا گزرا ہے

"عالیہ نے حیرانگی سے اسے دیکھ مجھے نہیں پتا مجھے جانا ہے "ثانیہ نے ضد لگالی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور پھر اٹھ کر کلاس سے باہر آگئی

یہ لڑکی پاگل ہوگئی ہے" عالیہ نے سر جھٹکا اور اس کے پیچھے چل دی

""""""""&&&&&&""""""""

ثانیہ صارم تم سے شادی کرنا چاہتا ہے "معیز کے وہ کہے گئے الفاظ ابھی بھی اس کے کانوں میں گونج رہے تھے وہ دو دن کے لیے گھر گئی تھی معیز نے اسے کہا تھا اس نے تب تو خاموشی اختیار کر لی تھی لیکن وہ اب سوچوں سے باہر نہیں نکل پا رہی تھی..

After 2 months

ثانیہ اپنے روم میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسے کال آئی

السلام علیکم؛

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وعلیکم السلام "ثانیہ نے کہا

آپ ثانیہ بات کر رہی ہیں "دوسری طرف سے آواز آئی

جی "ثانیہ نے کہا

آپ واٹس اپ آن کریں ایک کلپ ریسیو ہو گئی ہو گی آپ کو "دوسری طرف سے کہا گیا

کس چیز کی کلپ اور آپ ہیں کون "ثانیہ نے حیران ہو کر پوچھا

میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا ابھی آپ کلپ دیکھیں پھر کال بیک کیجئے گا"

ثانیہ نے واٹس اپ کھول کر کلپ آن کی" جیسے جیسے ثانیہ کلپ دیکھ رہی تھی غصہ اس کا

چہرہ سرخ ہو رہا تھا

اتنی سختیاں جھیلنے کے بعد بھی تم نہیں سدھر پائے صارم افسوس "ثانیہ نے غصہ سے مٹھیاں بند کیں

ثانیہ نے ٹھنڈی آہ بھری اور آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولیں

میری محبت دیکھ چکے اب قہر دیکھیں گے

اب تک امرت دیکھا ہے اب زہر دیکھیں گے

میرا مزہب بھی بدلہ کی اجازت دیتا ہے بخت

میری شام دیکھ چکے اب زہر دیکھیں گے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈاکٹر ثانیہ احسان علی اب دیکھ لے گی تمہیں تیار رہو"

ثانیہ نے اس نمبر پر دوبارہ کال کی"

آپ نے ویڈیو دیکھ لی

دوسری طرف سے آواز آئی

جی"ثانیہ نے اتنا کہا

آپ کون ہیں ثانیہ نے پوچھا"

میں شانی"آپ شائد نہ جانتی ہوں صارم کا دوست ہوں اوہ سوری ہوں نہیں تھا...."شانی نے ہنس کر کہا

تو مجھے ویڈیو سینڈ کرنے کا مقصد "ثانیہ نے بھنویں اچکائی

جب تک صارم لڑکیوں میں انوالو تھا تو تھا میں اسے منع کرتا رہتا دوست سمجھ کر لیکن کبھی سختی سے نہیں کہا ایک لڑکی کو اس نے پھسیا پیار کا ڈرامہ کیا اس کے بھائی شائد غنڈے تھے.... انھوں نے صارم کی بہن کو اغوا کر لیا

کیونکہ صارم نے ان کی بہن کو دھوکہ دیا تھا.....

صارم کے فادر کو پتا چلا تو ان کی ڈیتھ ہو گئی

اس کی امی کی بھی ڈیتھ ہو گئی اس کی بہن کے نکاح کے بعد جب صارم اکیلا ہو گیا تو وہ لڑکی اس سے رابطہ کی کوشش کرنے لگی چونکہ صارم صدمہ میں تھا پہلے تو اس نے اگنور کیا پھر وہ بھی شروع یو گیا....

میں ان دنوں میرپور تھا تو مجھ سے صارم کا رابطہ کم رہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جب میں واپس آیا تو صارم اس سے شادی کر چکا تھا..اور تو اور وہ اس کے بھائیوں کے ساتھ غلط دھندوں میں بھی انوالو ہو چکا تھا مجھے پتا چلنے کے بعد بھی میں نے کچھ نہیں کیا میں کیا کرتا وہ تھا بھی تو میرا دوست خیر کچھ دنوں پہلے مجھے پتا چلا کے صارم آپ کو شادی کا کہہ چکا ہے....میں کسی لڑکی کی زندگی خراب ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا آپ اپنی حفاظت کیجئے گا..."شانی نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی

ثانیہ فون کان سے لگائی دنیا جہان سے بے خبر سکتہ میں بیٹھی تھی..وہ کچھ دیر سکتہ کے عالم میں یونہی بیٹھی رہی

.....

.

پھر اس نے کچھ سوچ کر معیز کا نمبر ملایا

ہیلو'معیز میں صارم سے شادی کے لیے تیار ہوں

یہ سن کر معیز کا چہرہ بجھ سا گیا

اوکے "معیز اتنا کہہ پایا اور پھر دونو نفوس نے فون بند کر دیا

***********%&&%&&%&*****

میں میڈیکل چھوڑ رہی ہوں "ثانیہ نے گو کہ معیز کے سر پر بم پھوڑا....

ثانیہ ہاسٹل سے معیز کو ملنے آئی تھی

معیز اُن دنو بزنس کی وجہ سے لاہور آیا ہوا تھا

کیا "معیز کافی پیتے پیتے رکا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں "ثانیہ نے کہا

تمھارا دماغ خراب ہو گیا ہے تم عقل سے پیدل ہو گیا. پہلے تم نے صارم سے شادی کا فیصلہ کیا میں خاموش رہا اب یہ میڈیکل چھوڑنے کی پاگل پنتی تمھارے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے "معیز غصہ میں مگر دھیمے لہجے میں بول رہا تھا.....

ہاہاہاہا "ثانیہ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہونے لگی....

معیز کو اس کی دماغی حالت پر شُبہ ہوا.

پاگل ہو تم... ڈفر "معیز نے سر جھٹکا

میڈیکل میں چھوڑ رہی ہوں یا تم.... تم کیوں اتنے پریشان ہو رہے ہو میرے لیے "ثانیہ نے شرارتی لہجے میں کہا....

شٹ اپ اگر تم نے میڈیکل چھوڑنے کی بات کی تو اچھا نہیں ہو گا. معیز نے ڈانٹنے کے انداز میں کیا

ثانیہ پھیکا سا ہنس دی.....

لیکن میں میڈیکل چھوڑنا چاہتی ہوں...ایک شرط پر نہیں چھوڑوں گی"ثانیہ نے لاپروائی سے کہا

مجھے ایک مہینے کی چھٹیاں چاہیئیں...جیسے بھی کرو جو بھی کرو"ثانیہ نے احتجاجاً کہا..

ثانیہ تم میں عقل نام کی چیز ہے بھی یا نہیں"معیز نے اسے گھورا..

بہت ہے اس لیے آپ سے زیادہ سمجھدار ہوں"ثانیہ نے ناک سکیڑتے ہوئے کہا

اونہوو"معیز نے نفی میں سر ہلایا کہ اس کا کچھ نہیں ہو سکتا

خیر میرے اور صارم کے نکاح کے لیے اب کو راضی کریں اور نکاح میں کوئی رشتہ دار نہیں آئے گا سادگی سے میرا نکاح کیا جائے" ثانیہ نے معیز کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا جاکے زاویے مسلسل تبدیل ہو رہے تھے....

پاپا آپ کی ہر بات مانتے ہیں ناں..... عمر بھائی سے بھی زیادہ..اس لیے یہ کام آپ کے زمہ....ثانیہ نے کافی کے سپ لیتے ہوئے کہا اور کچھ سوچنے کے انداز میں چہرہ دوسری طرف کر لیا...

معیز نے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ لا کر سر اثبات میں ہلایا.......

&&&&&&&&****&&&&**&&&&&

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ثانیہ پڑھ رہی تھی جب اس کے فون کی رنگ ٹون بجی..ان نون نمبر وہ اٹھاتی نہیں تھی ..کال پھر آئی اس بار اس نے اٹھا کر فون کان سے لگایا

السلام علیکم" صارم کی آواز آئی

آواز سن کر ثانیہ کے چہرے پر سنجیدہ تاثرات آئے لیکن پھر غصہ ضبط کر کے خود کو سنبھالا

وعلیکم السلام "ثانیہ نے کہا

کیسی ہو"

ٹھیک ہوں"

تم مجھ سے شادی کے لیے مان گئی میں تمہارا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا" صارم نے کہا

ہمممم "ثانیہ خاموش رہی..

ثانیہ میں اپنے ساری کی گئی غلطیوں کی معافی مانگتا ہوں.... میں اب کبھی تم پہ دکھ نہیں آنے دوں گا...... صارم سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا.... وہ تو وقت بتائے گا "ثانیہ نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا.....

کیا مطلب "صارم نے فوراً پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ نہیں"ثانیہ نے گہری سانس لے کر کہا...

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا"صارم نے کہا

ثانیہ نے بغیر جواب دیے فون بند کر دیا

.. ..

چند پل کے بعد کچھ سوچ کر ثانیہ نے کال ملائی

السلام علیکم سدرہ"ثانیہ نے پر جوش انداز میں کہا

کیسی ہو؟ثانیہ نے پوچھا

میں الحمدللہ بالکل ٹھیک... تمہیں کیسے یاد آگئی میری..."سدرہ نے کہا

یار میری جای کو بھلا میں بھول سکتی...بس زندگی بہت تیز ہو گئی ہے کیا کیا جائے"ثانیہ نے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عالیہ کیسی ہے" سدرہ نے پوچھا

وہ بھی ٹھیک ہے. اچھا سنو سدرہ ٹائم نکال کر زرا مجھ سے مل سکتی ہو ایک کام ہے

ایکچوئلی" ثانیہ نے فوراً مدعا بیان کیا...

کو جبھی کام تھا اس لیے یاد کیا ناں" سدرہ نے اسے خفگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

ارے نہیں بڑی تو مل ناں یار" ثانیہ نے منت کرنے والے انداز میں کہا

اوکے میں تجھے ٹیکسٹ کر دوں گی...

ثانیہ سدرہ کی سینئر ہوا کرتی تھی.... لیکن ان دونو میں فرینکنیس اتنی تھی کہ بہت اچھے دوست تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

پھر سدرہ بیرسٹر بننے باہر چلی گئی تھی.... تو ثانیہ اس کا کنٹیکٹ بہت کم ہو گیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پہلے عالیہ ثانیہ اور سدرہ اچھے دوست ہوا کرتے تھے سدرہ کے جانے کے بعد ثانیہ اور عالیہ ہی اچھے دوست رہے اور کوئی تیسرا نہ آیا..

....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شام میں ثانیہ اور سدرہ کے ایف سی میں بیٹھی تھیں

بتاؤ ثانیہ تو اب تم اس بندے کا کیا کرنا چاہتی ہو ویڈیو تو میں دیکھ چکی ہوں.... لڑکیوں کی سمگلنگ بھی کرتا ہے اور دو تین بڑی ڈکیتیوں میں بھی اس نے ساتھ دیا ہے ان غنڈوں کا .... اگر ہم اس پورے گروپ کو اکٹھے پکڑواتے ہیں تو پولیس کافی ہیلپ کر سکتی ہے ہماری...."سدرہ نے ثانیہ سے ساری ڈیٹیل سننے کے بعد حل پیش کرنے کی کوشش کی.....

ایڈووکیٹ مس سدرہ صاحبہ آپ بس پولیس کو میرے گھر لائیے گا جب میں آپ کو ٹیکسٹ کروں

باقی پلین کر چکی ہوں"ثانیہ نے خوش دلی سے کہا....

اس کے چہرے کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ بہت کچھ سوچ چکی ہے.....

☺ پھر سدرہ اور ثانیہ نے اگلے دو گھنٹے خوش گپیوں میں گزارے

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معیز پاپا سے اگلے تین دن میں میرے نکاح کی ڈیٹ فکس کرواؤ "ثانیہ نے خوش ہوتے ہوئے معیز کو کال ملائی اور کہا.......

معیز نے اپنا غصہ ضبط کیا

کیا ہوا ایسا "معیز نے کہا

یار وہ صارم کی کالز آتی ہیں ناں تو بہت بے صبرا ہو رہا ہے شادی کے لیے میں اسے سرپرائز دینا چاہتی ہوں.... آخر کو میں اس کی محبت ہوں "ثانیہ نے لفظ محبت پہ خاصا زور دیا... وہ معیز کو جیلس فیل کرانا چاہ رہی تھی....

معیز کی رگیں تن گئیں لیکن وہ خاموش رہا اس نے اوکے کہا اور فون بند کر دیا

....

ثانیہ نے اس لمحہ فون کو دیکھ کر قہقہ لگایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کاش تم میری پہلی محبت ہوتے لیکن تم اب میری آخری محبت ہو....میرا مطلب کہ اب آخر پرسوں تمہاری بیوی بننے والی ہوں"ثانیہ نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ کر آنکھ ماری 😊اور پھر بیڈ پہ ڈھیر ہو کر سوچنے لگی کہ کیسے کام سرانجام دیا جائے گا

****

ثانیہ کالج سے گھر آگئی.....معیز نے اس کے لیے ایک مہینے کی چھٹیوں کا انتظام کر لیا تھا.....وہ ثانیہ کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اور اپنا یہی جزبہ سمجھنے سے وہ قاصر تھا کہ وہ ثانیہ کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا لیکن وہ ثانیہ کے کہنے پر اس کی ہیلپ بھی کر رہا ہے....چونکہ معیز کی کافی اپروچ تھی اس لیے اسے ثانیہ کے لیے چھٹیوں کی سفارش کرنے میں زیادہ دقت نہ آئی......

............________++++_______............

.......¥¥¥¥¥¥¥_______

دداجی بس آپ تینوں کو میرے گواہوں کے طور پہ وہاں پیش ہونا ہے.... آپ سوچ بھی نہیں سکتے ہمیں کتنا فائدہ ہو سکتا ہے.... حال ہی میں جو ہمارا مال پکڑے جانے کی وجہ سے نقصان ہوا ہے اس کی تلافی آسانی سے ممکن ہے..... چڑیا پھس جائے ہمارے چنگل میں بس... اور تقریباً پھس بھی چکی ہے" اندھیرے میں ڈوبے کمرے سے ایک شخص کی آواز آئی.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ ہمیں پہچان گئے تو" دوسرے شخص کی آواز بھاری تھی اس نے گرج دار آواز میں پوچھا...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دادا نہیں پہچانتے وہ.... اگر پہچانتے تو میں اب تک آپ کے سامنے نہ ہوتا.... بس آپ تیاری کریں" اس شخص نے دوسرے کے کندھے پہ تھپکی دیتے ہوئے کہا...

دیکھ چوزے تو روشنی سے اجازت لے چکا ہے تو ٹھیک ورنہ بھول جا" دوسرے شخص غصہ سے بھری آواز میں کہا"

لے چکا ہوں دداجی بس آپ انجوائے ماریں" یہ کہہ کر اس شخص نے قہقہ بلند کیا....

"""""""""""***************""""""""""""""""""

بابا پلیز میں غلط تو نہیں کر رہی... آپ سمجھیں مجھے..."ثانیہ نے التجائیہ آواز میں کہا

صرف معیز کے کہنے پر میں شرکت کر رہا ہوں ورنہ میں کبھی تمہاری شکل بھی نہ دیکھتا"

احسان صاحب نے غصہ میں کہا اور کمرے سے باہر چلے گئے...

امی....ثانیہ نے ماں کی طرف دیکھا

آمنہ بیگم نے منہ پھیر لیا

یار ر آپ لوگ کو پر سو سب سمجھ آجائے گا" ثانیہ روتے ہوئے باہر چلی گئی...

لان میں آئی تو عمر بیٹھا تھا..

بھائی "ثانیہ نے اشک بھری آنکھوں سے عمر کو دیکھا...

عمر نے چہرے پر سنجیدگی جمائے رکھی....

اوکے...آپ بھی نہیں...کیپ اِٹ....آپ سب کو پتا چلے گا کہ میرا ساتھ نہ دے کر

غلط کر رہے ہیں آپ لوگ "ثانیہ پیر پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

*********$$$$$$**********

معیز....مجھے شاپنگ پہ جانا ہے اور کوئی میرے ساتھ جانے کو تیار نہیں کیا تم آنٹی یا عنایہ یا رانیہ آپی کو کہہ سکتے ہو..."ثانیہ نے معیز کو کال کر کے کہا....

وہ نہیں آئیں گے نہ تمہارے ساتھ اور نہ تمہارے نکاح پہ....پتا نہیں کیوں ناراض ہیں سب مجھ سے بھی کہ میں تمہارا ساتھ دے رہا ہوں "معیز نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا...

معیز کو اپنا آپ بکھرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا وہ ثانیہ کو بتا بھی نہیں سکتا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اوکے تم آجاؤ..آئی ایم ویٹنگ "ثانیہ نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا وہ جانتی تھی کہ معیز کوئی بہانہ بنانا چاہے گا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیکن وہ معیز کی پسند کا سوٹ پہننا چاہتی تھی....

کتنا ظلم کرو گی مجھ پہ لڑکی "معیز نے فون کو دیکھ کر کہا جہاں سے ثانیہ کی کال کٹ چکی تھی.........

++++++++++_____¥¥¥++++____++__

ثانیہ خوبصورت اوپن شرٹ ٹائپ کام والے فراک میں سجی بیٹھی تھی....وہ پارلر سے تیار ہو کر آئی تھی....دروازے پہ دستک ہوئی....

آ جائیں...ثانیہ نے کہا.........

معیز اندر داخل ہوا...لمحہ بھر کو معیز کی نظریں رک گئیں وہ بہت معصوم اور پیاری لگ رہی تھی....معیز نے جلدی سے اپنی نظریں ہٹا لیں کیونکہ وہ کسی اور کی منکوحہ بننے والی تھی.....

معیز کیسی لگ رہی ہوں.....ثانیہ نے پرجوش ہو کر پوچھا.....

اچھی "معیز نے بغیر دیکھے جواب دیا...

ہمممم "ثانیہ نے بہ مشکل ہنسی دبائی.... وہ معیز کی جیلسی کو بہت انجوائے کر رہی تھی....

*********+++++++++**********

آخر ہماری جیت ہونے والی ہے شیدے" صارم نے اتراتے ہوئے کہا

وہ اور اس کے ساتھ چار اور بندے گاڑی سے اتر کر ثانیہ کے گھر کے سامنے کھڑے تھے...

صارم نیوی بلیو شیر وانی میں ملبوس تھا..

روشنی نے آنے سے منع کر دیا..؟" دادا نے پوچھا

جی" صارم نے نظریں چرائیں....

ہممممم "چلو اب" دادا نے بھاری آواز میں کہا

وہ لوگ اندر داخل ہوئے

معیز وہاں ان کے استقبال کے لیے موجود تھا..

وہ لوگ آکر ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے..

مولوی صاحب آتے ہی ہوں گے "معیز نے وہاں چھائی خاموشی کو توڑا....

صارم نے مسکراہٹ سے معیز کی طرف دیکھا....

وہ میں ثانیہ کو دیکھ لوں "معیز وہاں سے اٹھ کر ثانیہ کے کمرے کی طرف بڑھا....

;;;;;;;;;///;;;;;;*******;;/;;;;;;

صرف اچھی لگ رہی ہوں..؟ثانیہ نے معیز کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

نہیں میرا مطلب ہے کہ بہت اچھی لگ رہی ہو" یہ کہہ کر معیز پلٹا ہی تھا کہ ثانیہ نے پکارا

جی "معیز نے بغیر پلٹے پوچھا

صارم آچکا ہے یا نہیں "ثانیہ نے پوچھا

آ چکا ہے.... تھوڑی دیر میں مولوی صاحب آنے والے ہیں تم تیار رہنا....."معیز یہ کہہ کر بغیر پلٹے چلا گیا....

ثانیہ کے دل. کو کچھ ہوا.... لیکن اس نے سر جھٹکا اور

پھر سدرہ کو ٹیکسٹ کیا....

"Wait for 10 minutes sania we are ready "

سدرہ نے ریپلائے کیا...

ثانیہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

***********++++++++*********

معیز سیدھا عمر کے کمرے کی طرف گیا وہ جانتا تھا عمر احسان علی کے کمرے میں تھا انہوں نے نکاح میں گواہوں کے طور پر موجود ہونا تھا.....وہ. دروازہ کھول کر اندر بڑھ گیا اس کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھیں.....

وہ کمرے کے وسط میں گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اس نے اپنے بال مٹھیوں میں بھینچ لیے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثانیہ "وہ دبی آواز میں چلایا"

تم شائد کسی اور کے لیے ہی تھی "معیز کی آنکھیں لالا انگارے بن رہی تھی..

"دیکھے تھے جو خواب سب ٹوٹ گئے وہ

کہہ رہی ہے آنکھوں سے شائد میری بے بسی"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں کیسے ضبط کروں... تم مجھے پل پل انگاروں پہ سلگا رہی ہو.....

وہ برادشت کی آخری حد پہ تھا.....

میں اقرار کرتا ہوں... میں ثانیہ احسان علی کی محبت میں گرفتار ہو چکا ہوں...اور احساس تب ہوا جب وہ مجھ سے بہت دور جا رہی ہے "یہ کہتے ہی معیز کی آنکھوں سے دریا پھوٹ پڑا....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کون کہتا ہے مرد نہیں روتا.... مرد روتا ہے مرد کو بھی درد ہوتا ہے.... مرد محبت بھی کرتا ہے عشق بھی کرتا ہے برداشت بھی کرتا ہے..... ہر عورت ہر مرد ایک جیسے نہیں ہوتے.... مرد اپنی پسندیدہ عورت کے لیے اپنی انا کو بھی قربان کردیتا ہے وہ جھک جاتا ہے جب مرد اس عورت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھے جس سے وہ محبت کرتا ہے تو وہ اپنے کرب کی آخری حد پہ ہوتا ہے....

دروازہ کھلا عمر اندر داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر وہ ششدرہ گیا....

معیز بیڈ کے پاؤں والی سائڈ سے ٹیک لگائے ہوش وحواس سے بیگانہ بیٹھا تھا....

معیز "عمر اس کی طرف بڑھا...

ہاں "معیز نے عمر کی طرف دیکھا اور اپنے حواس میں واپس آیا...

کیاہواہے تمہیں"عمرنے پوچھا...

کچھ نہیں معیز نے نظریں چرائیں اوراٹھ کھڑا ہوا....

اب جا کہاں رہے ہو...

مولوی صاحب آچکے ہوں گی تم انکل کو بھی بلاؤ نکاح کا وقت ہونے لگا ہے"معیز یہ کہہ کر آگے بڑھا ہی تھا عمر نے اس کا ہاتھ پکڑا

کیاہواہے تمہیں معیز"عمرنے پوچھا....

کچھ نہیں بڈی"معیز پھیکا سا مسکرایا

عمر نے اسے گھورا

"اپنے دوست سے جھوٹ بولو گے"

میری بہن خوش نصیب ہوتی اگر وہ تمہیں چنتی اس صارم کو نہیں... لیکن میرے لیے میری بہن کی خوشی بہت عزیز ہے... آج تک میں نے اور بابا نے اس کی ہر خواہش پوری کی...اب اس کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے تھے... معیز معاف کر دو ہمیں" عمر نے معیز کے دونو ہاتھ تھام کر کہا"

یار ایسا نہ کہو تم لوگو کی کوئی غلطی نہیں ہے.... ثانیہ کا نصیب یہی تھا...اور جوڑے تو آسمانوں پر بنتے ہیں" معیز پھیکا سا مسکرایا اور وہ دونو ڈرائنگ روم. کی طرف بڑھ گئے

&&&&&&&*******&&&&&&&

مولوی صاحب آ چکے تھے.... صارم اور اس کے سالے جن کو وہ برائے گواہان لایا تھا براجمان تھے..... احسان علی اور عمر بھی وہاں بیٹھے تھے.... اب بس ثانیہ کے آنے کی دیر تھی... معیز یار ثانیہ کو بلا لاؤ نکاح کا وقت ہو رہا ہے...

صارم نے معیز کو کہا.. معیز نے عمر کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ مجھ میں ہمت نہیں ہے تم چلے جاؤ..... عمر نے ہامی بھری اور ثانیہ کو اس کے کمرے سے بلانے چلا گیا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ثانیہ احسان ولد احسان علی آپ کا نکاح صارم حسن ولد محمد حسن سے باعوض دو لاکھ روپے حق مہر کیا جاتا ہے... کیا آپ کو قبول ہے" مولوی صاحب نے کہا.... معیز ارد گرد سے بیگانہ صرف ثانیہ کو دیکھ رہا تھا....اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں....

"ابھی تک یہ آئی کیوں نہیں" ثانیہ نے دل ہی دل میں کہا....

معیز....ثانیہ نے پکارا....

جی.....معیز نے جیسے ہوش میں آکر پوچھا..

مجھے ماما سے بات کرنی ہے پہلے" ثانیہ نے بہانا ڈھونڈا....

وہ تو تم نکاح کے بعد بھی کر سکتی ہو...صارم نے فوراً کہا.....

نہیں ابھی کرنی ہے مجھے" ثانیہ نے ضد باندھی..

ثانیہ یہ کیا بچگانہ حرکت ہے تمہاری" اب کی بار عمر بولا جب کہ معیز خاموش رہا....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خبردار جو کسی نے ہلنے کی کوشش کی" پولیس انسپکٹر نے اندر آتے ہی بندوق تان لی اس کے پیچھے آتے سپاہیوں نے ڈرائنگ روم گھیراؤ میں لے لیا....

سدرہ اندر داخل ہوئی..ثانیہ نے شکرانہ نظروں سے سدرہ کو دیکھا...

صارم کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں...ددا نے صارم کو غصہ سے دیکھا...وہ چاروں بری طرح پھس چکے تھے....

عمر معیز اور احسان علی معاملہ سمجھنے سے قاصر تھے....

آپ لوگ یہاں آکر کھڑے ہوں...انسپکٹر نے مولوی.....احسان صاحب....معیز اور عمر کو ڈرائنگ روم کے دوسرے کونے کی طرف اشارہ کر کے کہا....

ثانیہ ان کے ساتھ آگے بڑھی ہی تھی کہ صارم نے فوراً سے پہلے ثانیہ کا بازو دبوچا اور پستول اپنی جیب سے نکال کر ثانیہ کی گردن پر تان لیا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوئے پولیس افسر تو اپنی گن نیچے رکھ نہیں تو یہ چڑیا گئی کام سے" صارم نے غصہ سے کہا...

احسان علی عمر اور معیز کی حالت غیر ہونے لگی....

دیکھو پلیز ثانیہ کو کچھ مت کرو تم جو چاہتے ہو ہم کریں گے "معیز نے کہا...

انسپکٹر پلیز آپ اپنی گن نیچے کریں میری بہن کی زندگی مجھے بہت عزیز ہے" عمر نے انسپکٹر سے کہا....

احسان علی کی حالت خراب ہونے لگی سدرہ ان کو سنبھالنے کے لیے آگے بڑھی....

صارم کا دھیان پل بھر کے لیے وہی ہوا موقع کا فائدہ اٹھا کر ثانیہ نے صارم کے ہاتھ پر کاٹا.... صارم کی گرفت پستول پر ڈھیلی ہوئی ثانیہ نے اس کے ہاتھ سے چھین کر پیچھے ہو کر اس پر تان دی.. صارم اور اس کے ساتھی ثانیہ کی طرف بڑھے ہی تھے کہ ثانیہ نے آنکھیں بھینچ کر پستول کا رخ نیچے کر کے گولی چلا دی...

آہ...." صارم گر پڑا گولی اس کے گھٹنے میں لگی وہ وہی زمین پر گر گیا....

انسپکٹر اور سپاہی سب ان چاروں کی طرف بڑھے اور ان کو گرفتار کر لیا...

ثانیہ نے پسٹل نیچے گرا دی وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ گولی اس نے چلائی ہے....

ثانیہ احسان علی کی طرف بھاگی.... بابا....ثانیہ جا کر ان کے سینے سے لگ گئی...

*********&&&&&&&*********

سوری امی.... سوری بابا"ثانیہ سر جھکائے شرمندگی سے بیٹھی تھی...

نالائق لڑکی تمہیں کچھ ہو جاتا تو"عمر نے اس کی کان کھینچتے ہوئے کہا....

سوری"ثانیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا...

اچھا اب ادھر آؤ"آمنہ بیگم نے ثانیہ کو بلایا وہ بھاگ کر ان کے گلے لگ گئی...

سارے پھر خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ معیز وہاں ہو کر بھی موجود نہ تھا وہ غائب دماغی سے بس سب کی باتیں سن رہا تھا...

ثانیہ کو اس بار دکھ ہو رہا تھا کہ اس نے انجانے میں معیز کا بہت دل دکھایا ہے..

*****&&&*******

اینگری برڈ سوری ایکسپٹ کر لو پلیز "ثانیہ نے اپنے کانوں کو پکڑتے ہوئے کہا

معیز نے منہ بنایا

وہ دونوں احسان علی کے گھر لان میں موجود تھے......

معیز دفع ہو جاؤ اب نہ میں تمہاری دوست ہوں اور نہ محبوب ہوں...اب میں مر کر بھی سوری نہیں کروں گی لاسٹ ۱۰ منٹس سے سوری سوری بول رہی ہوں..میں کوئی پاگل ہوں..."ثانیہ نے چڑ کر کہا وہ وہاں سے جانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ معیز کی آواز پہ قدم روک دیے....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوئے چھپکلی میں نے کب کہا تم میری محبوبہ ہو..."معیز نے بمشکل ہنسی دبائی جانتا تھا کہ

ثانیہ نے اس بات پہ تپ جانا ہے

آئی ہیٹ یو"ثانیہ نے غصہ میں کہا اور اندر کی طرف بھاگی

🙂جبکہ معیز نے زوردار قہقہ لگایا....بٹ آئی ایم یور فیچر ہبی سو آئی لو یو

'معیز نے آہستگی سے کہا😂کیا زمانہ آگیا ہے ناراض بھی میں تھا اب منانا بھی مجھے پڑے گا

کہ کہیں وہ سن کر لڑنے کے لیے واپس ہی نہ پلٹ آئے

+++--+--:::::::+++++++++++++

ثانیہ اگلے دن ہاسٹل واپس آگئی بہت خوش تھی...

عالی...تجھے پتہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا....صارم جیل چلا گیا"ثانیہ خوش ہو کر عالیہ کو بتانے

لگی...

آج پزا پارٹی کریں اسی خوشی میں"عالیہ نے آئیڈیا دیا

یسسسسس "ثانیہ ایکسائیٹڈ ہونے لگی.....

&***&******&*****

ثانیہ کو ہاسٹل آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا....وہ اپنی سٹڈیز پر فل فوکس کر رہی تھی.....

آج ڈی ایچ کیو ہاسپٹل میں ہماری پریکٹس ہے ناں "ثانیہ نے ناشتہ کرتے ہوئے عالیہ سے کہا....

کتنے بجے جانا ہے کالج سے ہاسپٹل "ثانیہ نے عالیہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا....

دو بجے "عالیہ نے مختصر جواب دیا

یار کتنے ڈاکٹرز آرہے ہماری ٹریننگ کے لیے "ثانیہ نے پھر سے پوچھا

میری ماں چل کے دیکھ لینا ناں ابھی جلدی سے ناشتہ کر کالج کے لیے نکلنا ہے "عالیہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا

*******+++++******

مس ثانیہ آپ کی مہربانی ہوگی موبائل فون رکھیں اور وین میں بیٹھیں..ان کی ہیڈ مسز صوفیہ نے ثانیہ کو کہا جو موبائل پر کب سے لگی پڑی تھی

ہنہو فیسبک بھی نہ چلائے اب بندہ "ثانیہ نے منہ بنا کر منہ ہی منہ میں کہا اور وین میں بیٹھ گئی

یار یہ دیکھ ہمارے کالج کے پیج پہ ابھی کی ریسنٹ اپڈیٹ "ثانیہ نے موبائل عالیہ کو دکھاتے ہوئے کہا....

یہ ہمارے ویذیٹ کے لیے ٹرینڈ ڈاکٹر سلیکٹ کیے گئے ہیں شائد" عالیہ نے پوسٹ دیکھتے ہوئے کہا

ہممم دِکھا "ثانیہ نے موبائل واپس لیا

وہ وین میں تھیں ان کے ساتھ باقی ان کی میٹس بھی تھیں اور ان کی ہیڈ بھی...

ان کا وزٹ تھا ٹریننگ کے لیے

ڈاکٹر امتیاز مجید

ڈاکٹر علی محمد

ڈاکٹر یزدان محمود

یہ تینوں ڈاکٹرز ان کے گروپ کی ٹریننگ کے لیے مقرر کیے گئے تھے....

وہ سب ہاسپٹل پہنچے.... میم میں ایک منٹ آتی ہوں...ثانیہ نے وین سے اتر کر ہیڈ سے کہا اور سامنے ہاسپٹل کی کنٹین کی طرف بڑھ گئی

لے کر پلٹی ہی تھی Can اور lays وہ ایک

کہ کسی سے اتنی زور سے ٹکرائی اس کے ہاتھ سے چیزیں گر گئی اندھے ہو آنکھیں لگائی ہوئی ہیں یا بٹن....ادھار لے لو کسی سے آنکھیں" ثانیہ نے اس شخص کو نظر انداز کرتے 😌ہوئے اپنی بیچاری چیزوں کو دیکھا اور انہیں اٹھانے کے لیے جھک کر بڑبڑانے لگی

مس آپ مجھے کیوں سنا رہی ہیں غلطی آپ کی اپنی ہے ہوا کے گھوڑے پہ سوار ہو کر چلتی ہیں ادھر ادھر کی خبر نہیں" اس شخص نے نیچے بیٹھی ہوئی ثانیہ سے کہا جو اپنی چیزیں اکٹھی کرتی ہوئی بڑبڑا رہی تھی۔

"ثانیہ اٹھ 😒 اوہ ویل, ایک تو غلطی اپنی اوپر سے بلیم بھی مجھ پہ واہ کیا کہنے آپ کے کھڑی ہوئی اور سامنے کھڑے شخص کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پینٹ شرٹ اوپر سر جنز وائٹ کوٹ... چہرے پر ہلکی سے داڑھی اور

مونچھیں.... سٹائلش ہیئر کٹ.... عمدہ شخصیت کا حامل وہ شخص کسی کو بھی اپنا گرویدہ

بنانے کا فن بخوبی رکھتا تھا.....

Don’t be so involve in this.....Leave it please

..And let me do my work

اس شخص نے سائڈ سے گزرنے کی کوشش کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوہیلو مسٹر... سوری کریں آپ غلطی تھی آپ کی "ثانیہ نے اس جھٹکتے ہوئے کہا

میڈم آپ اپنا ٹائم ضائع کر رہی ہیں ڈاکٹر یزدان محمود کسی کو سوری نہیں کرتا" یزدان نے

اپنے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا...

ڈاکٹر یزدان محمود "ثانیہ نے سوالیہ نظروں سے یزدان کو دیکھا اور دماغ میں یہ نام دھرانے لگی

اوووہہہہ شٹ.... یہ کسس سے لفڑا پالیا تو نے ثانیہ "ثانیہ نے دل ہی دل میں سوچا

یزدان اس کے چہرے کے بگڑتے ہوئے زاویے سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا...

اوکے لیوات "ثانیہ نے وہاں سے کھسکنے میں عافیت سمجھی

......اس نے ہاسپٹل کے سٹاف روم طرف دوڑ لگائی...

جبکہ یزدان وہاں کھڑا یہ سوچتا رہ گیا کہ یہ بلا اتنی جلدی کیسے ٹلی.... لڑکی کی شکل دیکھ کے 😂 لگتا تھا کہ لڑائی زور پکڑنے والی ہے..

&&&&&&&***&&&&***

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہاں تھی تم ثانی.. میم بلا رہی تھیں" عالیہ نے اسے سٹاف روم میں انٹر ہوتے ہوئے دیکھا تو فوراً اس کی طرف لپکی اور آہستگی سے پوچھا کیونکہ سٹاف روم میں ڈاکٹرز اور سینیرز موجود تھے یار باہر چل میں نے گڑ بڑ کر دی.....ثانیہ نے عالیہ سے کہا

جلدی کر یار میری تو ٹریننگ +کلاس شروع ہونے والی ہے ابھی ہمارے "ڈی این ڈی" کے ہیڈ آئے تھے" عالیہ نے اسے سٹاف روم سے باہر نکلتے ہوئے کہا

ایم بی بی ایس کے کوئی سینیئر سرجن آئے تھے.????"ثانیہ نے پوچھا

ہاں آئے تھے تم لوگوں کو شام پانچ بجے چھٹی ہو گی جبکہ ہم دو بجے فارغ ہو کر ہاسٹل چلے جائیں گے" عالیہ نے اسے تفصیل سے بتایا"

ہمممممم اتنی دیر اف میرے خدایا" ثانیہ نے منہ بنایا

اچھا تو کیا بتانے والی تھی" عالیہ نے پوچھا

وہ لوگ ہاسپٹل کی گیلری میں چل کر باتیں کر رہے تھے

یار ہمارے جو مین سینیر سرجن ڈاکٹر یزدان محمود ہیں ناں..... جن کا ہم نے صبح فیسبک پے پڑھا تھا" ثانیہ نے اپنے چہرے پر پریشانی کے تاثرات لاتے ہوئے کہا

ہاں کیا ہوا ان کو" عالیہ نے پوچھا

"ثانیہ نے بری شکل بناتے 😢 یاران سے ناں بہت بدتمیزی کی میں نے... پنگا ہو گیا ہوئے کہا

کیاااا" عالیہ نے صدمے سے پوچھا

ہ مجھے پتا نہیں تھا کہ وہ سریز دان ہیں "ثانیہ نے رونے والی شکل بنائ

توہمیشہ ایسے غلط پنگے کیوں کرتی ہے ثانی" عالیہ اب قہقہے لگا رہی تھی

جا تو ہنس لے بھینس.... میں جان بوجھ کر نہیں لڑی... وہ ایک ایکسیڈنٹ تھا لیکن آج ناں میری ٹریننگ بھی یہی ہے.... کیا کروں میں "ثانیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Hyeee SANIA shodi kahan phass gae

..Readers naraz mt hoye ga...Thora sa Twist

Laou gi agy🙂

Abhi Trpny dyen moiz ko...Abhi filhaal kisi aur

ki entry hy😂😂

Aur btayen kesi lgi episode☺

Episode #17اللہ نگہبان

#کاش

✍️از قلم

#علیزہ_بخت

************#######**********

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا یار چل میری کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے, پھر ملتے ہیں ہاسٹل میں" عالیہ نے ثانیہ سے کہا

جانی مجھے چھوڑ کر نہ جا یار پلیز مجھے ناں سر یزدان کے سامنے نہیں جانا اب "ثانیہ پریشان ہوتے ہوئے بولی......

کر لینا یار" عالیہ نے اس کے کندھے پہ تھپکی دی اور Apologize کچھ نہیں ہوتا تم

اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئ

کے لیے خود کو تیار کرنے لگی... InsulT ثانیہ جاتی ہوئی عالیہ کو دیکھنے لگی اور آنے والی

+++++--------*********----++++++++

مس ثانیہ... مس عنبر.... مس فیروزہ اور مس وجیہہ آپ سب ڈاکٹر یزدان محمود کی نگرانی میں روم نمبر 321&134 کے پیشنٹ کا چیک اپ کریں گی...

ڈاکٹر یزدان کا نام سن کر چونکہ ثانیہ پر سکتہ آگیا

یار وہ میرے مارکس ہی نہ کاٹ لیں. "ثانیہ نے دل ہی دل میں خود سے کہا

+++++++___[[[[[[]]]]]]]___++++++++

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معیز... کہاں گم ہو آج کل ادھر آؤ یار بیٹھو ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ" حسین صاحب نے معیز کو بلایا جو آفس سے واپس آکر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا...

السلام علیکم! معیز نے سلام کیا

روبینہ بیگم اور حسین صاحب نے سلام کا جواب دیا

برخوردار... کبھی اپنے پیرنٹس کے لیے بھی ٹائم نکال لیا کرو" حسین صاحب نے مسکراتے ہوئے معیز سے کہا....

بابا بس آفس کے کام میں بزی ہوں" معیز نے بہانا بنایا

معیز ثانیہ سے بات ہوتی ہے تمہاری" روبینہ بیگم نے پوچھا

نہیں امی اس کو شائد کوئی مسئلہ ہے مجھ سے وہ مجھے ریپلائے ہی نہیں کرتی" معیز نے اپنی ماں کو تفصیل بتائی

روبینہ بیگم اور حسین صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھا جیسے کہ انہیں معیز کی پریشانی کی وجہ سمجھ آگئی....

اچھا چھوڑو تم یہ باتیں کھانا کھاؤ پھر جا کر آرام کرو" روبینہ بیگم نے معیز کے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا......

+++++++-++((((()))++-+++++++

کھانا کھانے کے بعد معیز اپنے کمرے میں واپس آگیا

وہ آکر بیڈ پر دراز ہو گیا اور چھت کو گھورنے لگا

تیرے ہجر کی خزاں بھری رات جاناہ

مجھے ایسے ہی روز تڑپاتی ہے

تجھے بھولا نہیں تو حفظ ہے مجھے

جاناہ پھر بھی تیری یاد آتی ہے

تو خفا ہے یا پھر بے زار

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے نہیں معلوم یہ جاناہ

لیکن تو میرے اندر ہر پل

سرایت کرتی جاتی ہے

اک بار دیدار کرنے دو

تمھیں واسطہ رب کا دیتا ہوں

بے شک دیکھے ہوئے مہینوں ہوئے

تیری صورت آنکھوں میں بھری رہتی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

معیز نے آنکھیں بند کیں اور اپنے اندر سکون بھرنے لگا

+++++++++&&&&&&++++++

ثانیہ ہاسپٹل سے واپس ہاسٹل پہنچی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عالی..مجھے حیرانی ہو رہی "ثانیہ نے بیڈ پر بیگ پٹخا اور سیدھا عالیہ کی طرف لپکی

کس بات پہ" عالیہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

اس بات پہ کہ میرہ انسلٹ کیوں نہیں ہوئی "ثانیہ نے معصومیت سے کہا
😂😂

مطلب تمہیں انسلٹ کروانی ہے اپنی" عالیہ نے ہنستے ہوئے کہا

نہیں موٹی بدتمیز سمجھ آتی نہیں ہے بات کی اور دانت نکالنا شروع کر دیتی ہے "ثانیہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا

اچھا بتا'

یار مجھے لگا سر یزدان میری انسلٹ کریں گے لیکن انہوں نے نہیں کی... آخر کیوں "ثانیہ نے سوچتے ہوئے کہا

ان کو جا کے بول سر مجھے عزت راس نہیں آئی آپ مہربانی کر کے میری انسلٹ کریں" عالیہ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بکومت یار "ثانیہ نے منہ بنایا

چھوڑ یار ویسے بھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر آدھے پاگل ہوتے ہیں وہ بھول گئے ہوں گے "عالیہ نے ڈبل مینگ بات کی جو ثانیہ کو فٹ سمجھ آچکی تھی اس نے تکیہ اٹھا کر عالیہ کو مارا

Episode #18😂پھر دیکھتے ہی دیکھتے تکیوں کی جنگ شروع ہو گئی

#کاش

از قلم

#علیزہ بخت

******###$$*****

واٹ "معیز نے قریباً چلا کر کہا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے

انکل ہمیں چھوڑ کر کیسے جا سکتے ہیں

معیز رو دینے کو تھا

دوسری طرف سے فون بند ہو گیا

اس نے فوراً اپنے ابو جان کا نمبر ڈائل کیا

ہیلو ابو! انکل.....انکل احسان کی ڈیتھ ہو گئی ہے ان کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے

معیز کے ذہن میں ثانیہ کا خیال آیا

وہ نہیں سہہ پائے گی وہ کیسے برداشت کرے گی اتنا بڑا صدمہ "معیز نے سوچا

وہ فوراً آفس سے باہر نکلا تاکہ جلد از جلد اپنی امی کو بتائے اور پھر احسان صاحب کے گھر جا سکے

عمر بیچارا کیسے سنبھالے گا سب کچھ "معیز دل ہی دل میں اپنے جگری دوست کی حالت کا سوچ کر پریشان ہو رہا تھا

وہ دس منٹ میں احسان علی منزل پہنچا

ان کے گھر سے آہ بکائیں گونج رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آمنہ بیگم کا رو رو کر برا حال تھا

عمر صدمہ سے چور ایک کونے میں دنیا و مافیہا سے بیگانہ بیٹھا تھا

معیز فوراً عمر کی طرف لپکا اور اس کی کندھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

عمر... اگر تم ہمت ہار لو گے تو سب کو کون سنبھالے گا.... آنٹی کو ثانیہ کو تمہاری ضرورت

ہے میری بھائی صبر کرو!"معیز نے عمر کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا

لیکن یہ حقیقت ہے ماں یا باپ کے جانے کے دکھ کا کوئی دلاسہ کوئی تسلی نہیں ہوتی

یہ دنیا تاریک بن جاتی ہے اگر والدین میں سے کوئی چھوڑ کے چلا جائے..... لیکن عمر

... تم سنبھالو خود کو اب انکل کے بعد آنٹی اور ثانیہ کا واحد سہارا تم ہو...... معیز عمر کا

سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا.....

اگلے دن ثانیہ گھر پہنچ گئی.

.گھر میں قیامت کا سا سماں تھا... معیز اور حسین صاحب سارے معملات سنبھال رہے

تھے.... روبینہ بیگم... رانیہ اور عنایہ آمنہ بیگم اور ثانیہ کو سنبھال رہی تھیں.....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

After one year

معیز آج آفس سے جلدی آجانا.....روبینہ بیگم نے معیز سے کہا وہ سب اکٹھے ناشتہ کر رہے تھے.......

کیوں امی "معیز نے سوالیہ نظروں سے پوچھا...

حسین صاحب نے بھی خاموشی سے ان کو دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم آج احسان صاحب کے گھر جائیں گے....ثانیہ کی ہاؤس جاب سٹارٹ ہونے والی ہے اگلے مہینے سے...اس کو مبارکباد دینے بھی تو جانا ہے اور ان سے ثانیہ کا ہاتھ بھی مانگنا ہے...

ہیییں "معیز کے ہاتھ سے چائے کا کپ گرتے گرتے بچا....

اس کے چہرے پہ چمک ابھر آئی...

صرف ہاتھ کیوں پوری ثانیہ مانگ لیں ناں امی "معیز نے شرارتی لہجے میں کیا...

نکما" حسین صاحب مسکرا دیے..

ویسے بیگم صاحبہ آپ نے تو مجھ سے مشورہ لینا تو دور صرف بتانا بھی ضروری نہں سمجھا.... حسین صاحب نے خفا ہوتے ہوئے کہا

ہاہاہاہانہیں جی...ایسی بات نہیں ہے... میں کافی دن سے سوچ رہی تھی آپ کو اور معیز کو بتانا بھول. جاتی ہوں...." آمنہ بیگم نے مسکرا کر کہا

اچھا امی پھر شام میں ملتے ہیں" معیز آفس جانے کے لیے کھڑا ہو گیا اس کی خوشی دیکھنے لائق تھی

حسین صاحب اور روبینہ بیگم بھی مسکرا دیے...

*****++++++*******

امی اب تو ہمیں بھائی کا گھر بسانے کا سوچنا چاہیے...امی ان پر زمہ داریاں ہیں آئی نو کہ بابا کے جانے کے بعد وہ بالکل اکیلا ہو گیا ہے... ممی اس کی شادی کر دینی چاہیے...ثانیہ نے ماں کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا جو اپنے مرحوم شوہر کے جانے کے بعد اپنے بیٹے کی بڑھتی ہوئی زمہ داریاں دیکھ کر پریشان تھیں....

امی آپ خود سوچیں بھائی کو بھی تو ایک پارٹنر چاہیے جو ان کے ان مشکل دنوں میں ان کی دوست ان کی ہمسفر ان کی رازداں بن کر ان کا غم ہلکا کرے..."ثانیہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا...

صیحح کہہ رہی ہو ثانی....ان کے جانے کے بعد اب میرا بیٹا زمہ دار بن گیا ہے اسے بھی سکون چاہیے اس دنیا کے جھمیلوں سے... تم آج شام اس سے پوچھنا اگر اسے کوئی پسند ہے تو بتادے.....میں جانتی ہوں میرا بیٹا اتنا سلیقہ مند تو ہے کہ اس کی پسند میں آنکھیں بند کر کے قبول کروں گی....آمنہ بیگم نے مسکرا کر کہا

اوکے امی "ثانیہ نے آمنہ بیگم کے کاندھے پر سر رکھ کر آنکھیں موندلیں

......******.......

بھائی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے آپ آج شام جلدی گھر آسکتے ہیں..."ثانیہ نے عمر کو فون کرکے کہا

ثانی خیریت ہے "عمر نے تشویش سے پوچھا

ہاں بھی خیریت ہے بس آپ جلدی گھر آ یئے گاناں پلیز "ثانیہ نے کہا

اوکے ثانی میں کوشش کروں گا "عمر نے کہا

..........******......

اسلام علیکم...بھابھی کیسی ہیں آپ "روبینہ بیگم اندر داخل ہوتے ہی آمنہ بیگم کے گلے ملیں

الحمدللہ کرم ہے اللہ کا "آمنہ بیگم نے مسکرا کر جواب دیا

اسلام علیکم بھابی "حسین صاحب نے سلام کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وعلیکم سلام بھائی..."آمنہ بیگم نے مسکرا کر کہا

آئیں...."آمنک بیگم اور باقی سب ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئے

بہن....معیز نہیں آیا"آمنہ بیگم نے پوچھا

نہیں آیا ہے پورچ میں گاڑی کھڑی کرتے ہوئے اسے کوئی فون آگیا تھا وہاں مصروف ہو گیا

"روبینہ بیگم نے کہا

پھر رانیہ اور عنایہ کے متعلق وہ دونو باتیں کرتی رہیں

اتنے میں معیز اندر آگیا

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ "معیز اندر آتے ہی گرمجوشی سے بولا

وعلیکم اسلام بیٹا میں ٹھیک بیٹا آپ کیسے ہو" آمنہ بیگم نے مسکرا کر کہا

ثانیہ بیٹی کہاں ہے بھابھی "اب کی بار حسین صاحب نے پوچھا

وہ باہر لان میں ہو گی شاید... اس ٹائم وہ چائے لے کے لان میں چلی جاتی ہے... اب بس اس کی چھٹیاں بھی ختم ہونے والی ہیں.... ہاؤس جاب سٹارٹ ہونی ہے پھر کہاں وقت ملتا ہے سکون سے بیٹھنے کا" آمنہ بیگم نے تفصیلاً کہا

معیز... ثانیہ کو بلا آؤ بیٹا ہم سے ملے تو سہی اتنے دنوں سے نہیں دیکھا اپنی بیٹی کو ہم نے "حسین صاحب نے معیز سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے "معیز اٹھ کر باہر چلا گیا

.......************ ....

ثانیہ لان میں رکھی کرسیوں بیٹھی ٹانگیں میز پر رکھے گود میں ڈائری رکھے کچھ لکھنے میں مشغول تھی وقفہ وقفہ سے میز سے کپ اٹھا کر چائے کا ایک سپ لے لیتی تھی

کچھ لوگ بہت پرائڈ ہو گئے ہیں

معیز نے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا

ثانیہ چونکی فوراً معیز سے ٹانگیں نیچے اتاری دوپٹہ صحیح کیا

اور سیدھی ہو کر بیٹھی

اتنی ہکلا کیوں رہی ہو میں نے رشتہ نہیں مانگنا جو تم میرے سامنے مہمانوں کی طرح

بیٹھو... یار دوستوں کی طرح بیٹھو..."معیز نے اسے اس طرح کرتے دیکھا تو کہا

وہ میں ایکچویلی..... کچھ نہیں"ثانیہ چپ ہو گئی

آپ لوگ کب آئے"ثانیہ نے اب سوال کیا

ابھی آئے... جناب تو ہمیں بھول گئے تھے شاید"معیز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

وہ اسے خوبصورت لگ رہی تھی یا پھر آج سے معمول سے کچھ زیادہ خوبصورت لگ رہی

تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں بھولی نہیں تھی..."ثانیہ نے نظریں پھیر کر کہا اسے معیز کی نظروں سے الجھن ہو رہی تھی

معیز نے اس کی نظروں کا زاویہ بدلتا دیکھا تو فوراً سمجھ گیا اور اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹا لیں

ثانیہ...."معیز نے سنجیدگی سے کہا

جی"ثانیہ نے کہا وہ اس کی شکل دیکھنے لگی کہ اتنے سنجیدہ موڈ میں کیا کہنا چاہتا ہے

.......#####........

ثانی وہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں"معیز نے سنجیدگی سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا کہنا چاہتے ہو"

ثانی وہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم..

....

ثانیہ نے آنکھیں پھیلائیں کہ یہ کیا کہنا چاہتا ہے

تم پہلے سے زیادہ کو جھی ہو گئی ہو..."معیز نے سنجیدگی سے کہا

کیا سچ میں"ثانیہ نے صدمہ سے کہا

ہاں یہ دیکھو"معیز نے اپنے موبائل میں فرنٹ کیمرہ آن کیا

فوراً ٹائمر لگا کے ثانیہ کے سامنے کیا

ثانیہ نے کیمرے میں جو نہی دیکھا اس کی فوٹو کلک ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معیز نے فوراً موبائل پیچھے کیا اور تصویر سیو کر لی

معیز نے بچے "ثانیہ غصہ سے چلائی

ہائے کب آئیں گے "معیز نے مدہوش لہجہ میں کہا

آئی ہیٹ یو "ثانیہ غصہ میں اندر جانے کے لیے اٹھی

صارم نے اس کا دوپٹہ پکڑا

رکو "معیز نے کہا

ثانیہ رک گئی لیکن پیچھے نہیں مڑی...

ویسے موویز میں ہیروز ہاتھ پکڑ کر اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں لیکن میں دوپٹہ پکڑ کر کر رہا ہوں کیونکہ جانتا ہوں کہ تم محرم نامحرم والے معاملے میں بہت پوزیسیو ہو اور تمہارا ہاتھ اس لیے بھی نہیں پکڑا کہ میں چاہتا ہوں میری ہونی والی بیوی ہمیشہ پاکیزہ ہو اسے کسی نامحرم نے چھوا بھی نہ ہو چاہے وہ نامحرم اس کا فیوچر ہبی ہی کیوں نہ ہو "معیز نے کہا

ثانیہ نے مڑ کر دیکھا

آپ میرا پاسٹ جاننے کے باوجود...." ثانیہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

میرے لیے یہ بات اہمیت کی حامل نہیں ہے... میں یہ بھی نہیں جانتا مجھے پہلی بار تم سے محبت کب ہوئی.... شاید تب جب تم نے کہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اللہ تعالیٰ جس شخص کو جوانی میں آزمائش میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں ناں اس شخص کے دل میں ایک نامحرم کی محبت جاگ جاتی ہے اللہ میاں آزمانا چاہ رہے ہوتے ہیں کہ میرا بندہ اپنے رب کی محبت کو ترجیح دیتا ہے یا ایک نامحرم انسان کی محبت کو پھر ہم گنہگار انسان شیطانی وسوسوں میں آکر ایک نامحرم سے محبت کر لیتے ہیں... محبت ایک پاک رشتہ ہے اور ہم نامحرم سے محبت کرکے اس کی پاکیزگی میں ملاوٹ کر دیتے ہیں تب ہمیں سزا ملتی ہے اور وہ نامحرم ہم سے بے وفائی کر لیتے ہیں"

یا شاید تب جب تمہارا پھیلا ہوا کاجل بکھرا ہوا میک اپ اور پھیکا سا مسکرانا میرے دل کو کچھ کر گیا تھا

تم جانتی ہو میں نے آج تک تم سے کچھ نہیں کہا اس بارے میں......

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیونکہ میں اللہ کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا اور تمھیں کھونا بھی نہیں چاہ ہفتہ بعد نکاح اور ہاؤس جاب مکمل ہونے کے بعد شادی فکس کی گئی

تا تھا....اگر تم سے محبت کا اظہار کر لیتا تو شاید میری یہ محبت حرام میں شمار ہونے کی وجہ سے تمھیں مجھ سے دور کر جاتی....

میں نے تمھیں اللہ سے نھیں مانگا کیونکہ میں ایک نا محرم مانگنے کی ہمت نہیں رکھتا مجھے اپنھ رب کے لکھے گئے پر یقین ہے اگر تم میری قسمت میں لکھ دی گئی ہو تو تمہیں مجھ سے کوئی دور نہیں کر پائے گا

"معیز نے کہا.....اس کے چہرے کی سنجیدگی اس کی مخلصی کا ثبوت تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

معیز"ثانیہ نے نظریں اٹھائے بغیر کہا

جی"آپ مجھے قبول ہیں" یہ کہہ کر ثانیہ رکی نہیں اور فوراً اندر چلی گئی

معیز کے اندر سکون اتر گیا

☺اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ بھنگڑے ڈالے

معیز بھی اندر کی طرف بڑھ گیا

سب آپس میں گپ شپ کرنے لگے... عمر بھی آچکا تھا معیز اور ثانیہ کی منگنی کی تاریخ طے کر دی گئی

منگنی کے ایک

از

✍ قلم

#علیزہ_بخت

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

************$$$$$$**********

عمر بھائی پلیز آپ ہاپر مت ہو جانا بس مجھے آپ سے ایک بات کہنی ہے" ثانیہ نے کہا

عمر آفس سے کافی لیٹ آیا تھا

رات کا ایک بج رہا تھا ثانیہ اس کے آنے کا ویٹ کر رہی تھی... جیسے ہی کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آیا ثانیہ اس سے بات کرنے کے لیے اس کے کمرے میں چلی گئی

ہاں بولو ثانی" عمر نے لاپرواانداز میں بیڈ پر بیٹھ کر موبائل ہاتھ میں پکڑے کہا

بھائی کیا آپ کو کوئی لڑکی پسند ہے" ثانیہ نے بغیر تمہید باندھے سیدھا سوال کیا

واٹ... ثانی اس ٹائم یہ فضول بات کرنے کی کیا تک بنتی ہے" عمر نے بھنویں اچکاتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بھائی سیریس بات ہے "ثانیہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

ثانیہ یہ بچگانہ بات کہاں سے سیریس ہو گئی" عمر نے موبائل پر ٹائپنگ کرتے ہوئے کہا...

بھائی آپ شادی کر لیں "ثانیہ نے عمر کے نزدیک یہ دوسری بے تکی بات کی"

ان اف ثانی... پلیز جاؤ میں تھکا ہوا ہوں "عمر نے لہجے میں کڑواہٹ بھری...

اوکے "ثانیہ کی آنکھیں بھر آئیں... اس کا بھائی جس نے کبھی اس سے اونچی آواز میں بات بھی نہیں کی تھی اس نے آج اس پر غصہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دروازے کی طرف بڑھنے لگی

سنو" عمر پکارا

ثانیہ نے مڑ کر دیکھا

امی کو کہو ان کو جو پسند آئے اس سے میری شادی کروادیں" عمر نے بنا چہرے پہ کسی تاثر کے اسے کہا

واٹ بھائی کیا آپ کو اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا" ثانیہ حیران ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کس میں "عمر نے انجان بننے کی کوشش کی

عالیہ "ثانیہ نے آگے بڑھ کر کہا

اممممم "عمر خاموش رہا

بتائیں بھائی "ثانیہ نے اونچی آواز میں کہا

اگر تھا بھی سہی تو اب نہیں ہے..."عمر نے کہا

کیا مطلب "ثانیہ نے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمہیں نہیں بتایا عالیہ نے کہ اس کا باپ اپنے دوست کے بیٹے سے اس کی شادی کروا رہا ہے"عمر نے موبائل پر فیس بک سکرولنگ کرتے ہوئے کہا

واٹ "ثانیہ حیران ہوئی

ممممم'

ا

آپ کو عالیہ نے بتایا"!ثانیہ نے پوچھا

تم اچھے سے جانتی ہو میں نے اس سے کبھی بات تک نہیں کی"...مجھے کہیں اور سے پتہ چلا"عمر نے سنجیدگی سے کہا

ہاں بھائی جانتی ہوں آپ نے کبھی اس سے بات تک نہیں کی مجھے بھی پتہ نہ چلتا کہ آپ اس سے محبت کرتے ہیں اگر میں آپ کی ٹیبل پر پڑے ہوئے اشعار میں عالیہ کا نام نہ پڑھتی....

خیر آپ بس ہاں کر دیں باقی میں سنبھال لوں گی...." ثانیہ نے عمر سے کہا...

اچھا کچھ کر سکتی ہو تو کرو میں تیار ہوں شادی کے لیے" عمر نے چہرے پر بنا تاثر ظاہر کیے کہا

او کے بھائی میں امی کو یہ گڈ نیوز دیتی ہوں وہ بہت خوش ہو جائیں گی" ثانیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

اور باہر کی طرف چل دی

کاش سب کو ان کی توقع سے بھی زیادہ ملے "عمر نے نگاہیں اوپر کی طرف کیں پھر بند کر لیں

*********&#######******$******

شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں...ثانیہ اور معیز کی منگنی کو کافی ماہ گزر چکے تھا....

اور اب عمر کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں....ثانیہ اور معیز کا نکاح عمر اور عالیہ کے ولیمہ والے دن تھا...

آج مہندی کا فنکشن تھا

عالیہ مایوں بیٹھی تھی...

معیز عمر کے بھائی کی طرح سارے فرائض بخوبی انجام دے رہا تھا

اور ثانیہ ادھر عالیہ کی بہن کے طور ہر سارے فنکشنز اٹینڈ کر رہی تھی اور بہن کی طرح زمہ داریاں نبھا رہی تھی.....

....

عالیہ کو سٹیج پر لا کر بٹھایا گیا

عالیہ سنہرے بنارسی کے لہنگے اور کامدار پیلی چولی میں ملبوس محفل میں میں سب کی توجہ کی مرکز بنی ہوئی تھی

عمر سفید کرتا شلوار میں ملبوس بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

*************+++++++*****

عالیہ کو سٹیج پر بٹھانے کے بعد ثانیہ سٹیج سے نیچے اتر آئی...

عالیہ اور عمر دونو ایک ساتھ کمپلیٹ کپل لگ رہے تھے

سب ان کو خوشحال زندگی کی دعائیں دے رہے تھے

ثانیہ سنو تو"معیز نے سیڑھیاں چڑھتی ثانیہ سے کہا...

وہ کب سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا... لیکن وہ مصروف ہونے کی وجہ سے اس سے بات نہیں کر پا رہی تھی

معیز... پلیز جلدی بولیں ٹائم نہیں ہے..."ثانیہ نے وہیں کھڑے ہو کر کہا

معیز کو تپ چڑھی

اوکے جاؤ... کوئی بات نہیں کرنی....

"معیز یہ کہہ کر باہر کی طرف چل دیا

معیز سوری.... سیر یسلی میرا مطلب یہ نہیں تھا" ثانیہ حد درجہ پریشان ہو گئی

معیز نہیں رکا

ثانیہ اس کے پیچھے دوڑی

معیز سوری "ثانیہ رو دینے کو تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب کیا اتنے ہزار کا جو میک اپ تھوپ آئی ہو وہ بھی ضائع کرو گی" معیز نے سنجیدگی سے کہا

ثانیہ سچ میں رونے لگی

اوہو یار تم تو...... میں صرف ناراض ہو رہا تھا کہ اپنی بیوی کا اتنا خوبصورت مکھڑا غور سے دیکھے کتنے دن گزر گئے... تم لفٹ ہی نہیں کرا رہی تھی" معیز اب اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا

میں تمھارے آنسو نہیں پونچھ سکتا کیونکہ میری پیاری سی جان۔۔۔ابھی اللہ نے ہمارے درمیان اتنی حد رکھی ہے کہ میں تمھیں ہاتھ نہیں لگا سکتا

ثانیہ بھیگی آنکھوں سے مسکرا دی

چلو جاؤ فنکشن انجوائے کر لو لیکن پھر عمر کے ولیمہ کے بعد سے زندگی کی آخری سانس تک کبھی تمہاری لاپرواہی برداشت نہیں کروں گا میری جان "معیز نے لبوں پر مسکراہٹ لا کر کہا

اوکے ڈیئر ہبی۔۔۔۔

چاہوں گا میں تجھے ہر دم

تو میری زندگی۔۔۔۔۔

مانگوں رب سے تیری خوشیاں

یہ میری بندگی۔۔۔۔

لائوڈ سپیکر میں ہر طرف گانوں کی آواز گونج رہی تھی

ثانیہ نے انجانے میں معیز کو دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

ثانیہ ہنس دی۔۔۔

معیز نے ہاتھ سے دل بنا کر پھر ہاتھ دل پے رکھ دیا

ایکٹر نہ ہو تو ویلا "ثانیہ ہنستے ہوئے خود سے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر وہ اٹھ کر سٹیج کی طرف چلی گئی

اگلے دن رخصتی کا فنکشن تھا

اور اس کے بعد ولیمے والے دن ثانیہ اور معیز کا نکاح تھا

######## +++++++#####

ثانیہ احسان علی آپکا نکاح معیز حسین کے ساتھ بعوض حق مہر 50,000 روپے سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟

"مولوی صاحب نے تیسری مرتبہ پوچھا

جی قبول ہے"ثانیہ نے جواب دیا

اس کی زندگی بدل گئی ہو جیسے اسے محسوس ہو رہا تھا معیز کا نام اس کے نام کے ساتھ جڑنے سے وہ اپنا سب کچھ پیچھے چھوڑ آئی ہے

اسکی زندگی کی ساری کہانی اس کے سامنے گھوم رہی تھی وہ دیکھ رہی تھی کہ معیز مولوی صاحب کے کہنے پر سائن کر رہا ہے

کیا میرا مقدر یہ ہے؟ آس نے خود سے سوال کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کاش میں سب کچھ ہی اللہ پر چھوڑ دیتی۔۔۔میرا رب سچ بہتر کرتا ہے اور ہم نادان انسان اپنی قسمت۔خود لکھنے کی دھن میں اپنا سکھ چین برباد کر دیتے ہیں

لیکن یہ سب ہوتا کاش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کاش ہی رہے گا اب

میرے اللہ نے مجھے بہترین سے نواز دیا

ثانیہ نے کمرے میں جا کر شکرانہ کے نوافل ادا کیے

اس کی اور معیز کے رخصتی تین مہینے بعد فکس کی گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ـــــــ

معیز کمرے میں داخل ہوا

ثانیہ نماز پڑھ کر بیٹھی کوئی تھی

ثانیہ

معیز نے پکارا

جی

میرے اللہ نے مجھے آج مکمل کر دیا تمہیں میری محرم بنا کر اللہ نے مجھے میری زندگی کی

سب سے بڑی خوشی سے نواز دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معیز نے آگے بڑھ کر ثانیہ کی پیشانی پہ بوسہ دے کر اسے سمیٹ لیا

١٤

نامحرم کی محبت عزتیں نیلام کرواتی ہے محرم کی محبت عزتوں کی حفاظت کرتی ہے

الحمدللہ۔۔۔۔میرا ناول آج اختتام کو پہنچا۔۔۔اللہ کے فضل وکرم سے میرے ناول کو میری امید سے زیادہ پسند کیا گیا۔۔۔

آپ پڑھیئے گا اور اپنی رائے سے آگاہ فرمائیے گا۔۔۔ایک اچھا لکھاری وہی ہوتا ہے جو تعریف اور تنقید دونوں کا سامنا کرنا جانتا ہو۔۔۔۔

اللہ نگہبان

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/